DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	امن دشمن بزدلانہ کارروائیوں سے بلوچستان کی ترقی نہیں روک سکتے، گورنر، وزیراعلیٰ اور وزراء نے وزیراعظم کا استقبال کیا، دہشت گرد بلوچستان کی ترقی کے دشمن، وزیراعظم دورہ کوئٹہ زخمی سیکورٹی اہلکاروں کی عیادت	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاکستان ایک حقیقت ریاستی قوانین کو چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دینگے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کی معیشت میں مائنز اور کان کنی کا کلیدی کردار ہے، شعیب نوشیروانی	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان اسمبلی زرعی آمدن پر ٹیکس اور سول سرونٹس قوانین میں ترامیم منظور، قلات میں دہشتگردی واقعہ کیخلاف مذمتی قرارداد کی بھی منظوری	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کے 35 اضلاع اور کوئٹہ کی 42 یوسیز میں پولیو مہم کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
06	سیلاب زدگان کی بحالی 1 ارب 46 کروڑ سے زائد کی بے قاعدگیوں کا انکشاف	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان پولیس میں اعلیٰ افسران کے تبادلے وتقرریاں	جنگ ودیگر اخبارات
08	حب بار کے وکلاء آپس میں اتحاد واتفاق قائم کریں، صوبائی محتسب بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
09	جلد ہی بلوچستان عالمی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہے، بلال خان کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کو خوشحالی اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ	انتخاب ودیگر اخبارات
11	درابن واقعہ میں ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے، ترجمان بلوچستان حکومت	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈی آئی خان میں شہید ہونیوالے پشین لیویز کے چار اہلکاروں کی تدفین ہزاروں افراد شریک	جنگ ودیگر اخبارات
13	ازبکستان کا بلوچستان میں کان کنی کے شعبے میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں رواں سال کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے 224 ارب روپے مختص کئے گئے، رپورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
15	اسلام آباد ہائیکورٹ میں دوسرے صوبوں سے ججز تعیناتی قبول نہیں، بلوچستان بار کونسل	باخبر ودیگر اخبارات
16	یہاں آگ وخون کی فصل بوئی گئی اسی کے ثمرات سے تباہی پھیلی ہے، اصغر اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت لاپتہ افراد کی بازیابی یقینی بنائے، وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز	جنگ ودیگر اخبارات
18	بدامنی میں ملوث عناصر کے نیٹ ورک کا خاتمہ ناگزیر ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
19	رواں سال کے پہلے 7 ماہ، پی ایس ڈی پی میں 6 ہزار 834 اسکیمات شامل	جنگ ودیگر اخبارات
20	صحت اور دیگر شعبوں سے تجاویز لے کر بجٹ بنایا جائے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، اوستہ محمد مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ایک زخمی، میرے بیٹوں کو فوری بازیاب کرایا جائے، ریٹائرڈ پولیس افسر کی اپیل، تفتان میں سنیئر صحافی جاوید لانگاو اور ٹیم پر تشدد، شہدا منگچر اور درابن کیلئے فاتحہ خوانی

عوامی مسائل:

اسٹیورٹ روڈ، برگنزہ ویلاز، بلوچ کالونی وملحقہ علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ جاری، قلعہ سیف اللہ 200 سے زائد سکول اساتذہ نہ ہونے کی وجہ سے بند،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.02.2025

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے مختلف کارروائیوں میں 23 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ مقابلے مین بہادری سے لڑتے ہوئے سیکورٹی فورسز کے 18 نوجوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ افغانستان سے امریکی افواج کے انخلا کے بعد افغان حکومت کی کمزور رٹ اور دہشت گردوں کیلئے نرم گوشہ رکھنے کی وجہ سے پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے، قومی اسمبلی میں جمع کروائی گئی ایک رپورٹ کے مطابق 2024ء کے پہلے دس ماہ میں ملک میں دہشت گردی کے 1566 واقعات میں 924 افراد شہید جبکہ 2121 زخمی ہوئے ہیں سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 341 دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے بلوچستان میں دہشت گرد صرف سیکورٹی فورسز پر حملے کر رہے ہیں بلکہ شناختی کارڈ چیک کر کے دوسرے صوبوں کے افراد کا قتل ناحق بھی کیا جا رہا ہے جو کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل مذمت ہے دوروز قبل شرپسندوں نے قلات اور منگوچر کے قریب سڑکیں بلاک کرنا شروع کیں۔ اس سے پہلے امن کے دشمن بے گناہوں کا قتل عام شروع کرتے بہادر سیکورٹی فورسز نے اپنی جان پر کھیل کر دہشت گردوں کے عزم کو خاک میں ملا دیا ہے بہتر ہو گا حکومت افغان سرحد پر نگرانی مزید سخت کرنے کے ساتھ ملک میں موجود امن دشمنوں اور ان کے سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں تیز کرے تا کہ ارض پاک سے دہشت گردوں کا مکمل صفایا ممکن ہو سکے۔

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گردی کے خاتمے اور بلوچستان کی ترقی کا غیر متزلزل عزم!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Developing Human resources" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**چچا عمر الدین** " کے عنوان سے شیخ عبدالرزاق کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر، آزادی کوئٹہ نے "**ساؤتھ بلوچستان پیکج کے تحت تربت تامند ردیگ باڈر روڈ کی تعمیر: ترقی کی جانب ایک سنگ میل** " کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان مثالی عالمی اقتصادی مرکز** " کے عنوان سے نسیم الحق زہدادی کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے 5 "**فروری :یوم کشمیر اور کشمیری عوام کی جدوجہد** " کے عنوان سے وقاص شاہین کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامه
کومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 FEB 2025

Page No 1

دہشتگرد بلوچستان کی ترقی کے دشمن، اتحاد و اتفاق سے مقابلہ کرنا ہے، وزیراعظم

سپہ سالار اور افواج حکومت کیساتھ پرامن بلوچستان کیلئے کوشاں، ملک کی خاطر دہشت گردوں سے لڑنے والے قوم کے ہیرو ہیں، شہباز شریف

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی کا سفر جاری و ساری ہے اور شرپسندوں کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کی ترقی کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو کوئٹہ میں قلات حملے کے زخمیوں کی عیادت کے بعد امن وامان سے متعلق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ...عظم کو [illegible] اجلاس کو صوبے کی امن امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور دیگر اہم صوبائی امور پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وزیر بجلی اویس لغاری، رکن قومی اسمبلی جمال کاکڑ، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر محمد سلیم کھوسہ اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے کہا کہ دہشتگرد بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، دہشتگرد نہیں چاہتے کہ بلوچستان کے لوگ خوشحال ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا سفر جاری و ساری رہے گا، شرپسندوں کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کی ترقی کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں، بلوچستان کی ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان میں صحت و تعلیم کی معیاری سہولیات کے اقدامات کر رہے ہیں، چین میں زرعی شعبے کی جدید تربیت کیلئے طلباء میں بلوچستان کا خصوصی کوٹہ رکھا گیا، بلوچستان میں زراعت کی ترقی کیلئے زرعی ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن کی گئی، سی پیک کی تکمیل پر کام تیزی سے جاری ہے، گوادر ائیرپورٹ پر پروازوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، گوادر بندرگاہ دنیا کے مابین پاکستان کو اہم رابطہ بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ سپہ سالار اور افواج حکومت کے ساتھ پرامن بلوچستان کیلئے دن رات کوشاں ہیں، ہمارے سپوت ماضی کی غلطیوں کا خون کا نذرانہ پیش کرکے ازالہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سیاست کا نہیں قوم کو درپیش دہشتگردی کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کا وقت ہے، اپنی تمام توانائیاں جمع کرکے دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا ہے، سیکورٹی فورسز بلوچستان کے عوام کے تحفظ کیلئے شرپسند عناصر کے سدباب کیلئے مصروف عمل ہیں، بلوچستان کے امن اور خوشحالی کے دشمنوں کے ناپاک عزائم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اس سے قبل وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے سی ایم ایچ جا کر قلات حملے میں زخمی ہونے والے سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کی فرداً فرداً عیادت کی گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور دیگر بھی انکے ہمراہ تھے۔ دریں اثناء وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ ملک کی خاطر دہشت گردوں سے لڑنے والے قوم کے ہیرو ہیں مجھ سمیت پوری قوم کو آپ اور قربانی کے جذبے سے سرشار آپ کے اہل خانہ پر فخر ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو کمبائنڈ ملٹری ہسپتال کوئٹہ میں قلات میں دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہونے والے سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کی عیادت کے موقع پر ان سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ اور وزیر بجلی اویس لغاری، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سمیت اعلیٰ فوجی حکام بھی وزیراعظم کے ہمراہ تھے وزیراعظم میاں شہباز شریف نے زخمیوں سے گفتگو کے دوران انکی ملک کی خاطر قربانی کے جذبے اور وطن کی حفاظت کے غیر متزلزل عزم کی تعریف کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 FEB 2025 Page No. 2

وزیراعظم کا دورۂ کوئٹہ

ژوب بائی پاس، تعلیمی اداروں کیلئے 65 ایکڑ اراضی مختص کرنیکا اعلان

غبارہ میدان کی اراضی مختص کی گئی، ژوب اور گردونواح کے لوگوں کو جدید تعلیم، نقل وحمل اور معاشی ترقی کے مواقع میسر آئینگے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے آج کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کیا اور گزشتہ دنوں قلات میں دہشتگردوں کے خلاف آپریشن کے دوران زخمی ہونے والے سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کی خیریت دریافت کی. بعدازاں وزیراعظم پاکستان کو بلوچستان کی تازہ ترین امن و امان کی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ اپنے ایک روزہ دورے کے دوران وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے ژوب ڈویژن کیلئے ژوب بائی پاس روڈ کی رواں سال 2025 میں تکمیل کو یقینی بنانے اور ژوب میں مزید تعلیمی اداروں قیام کیلئے محکمہ موسمیات (غبارہ میدان) تقریباً 165 ایکڑ اراضی مختص کرنے کے حوالے سے ایک دلچسپ خبر کا اعلان بھی کیا اور جلد فنڈز کی فراہمی کا یقین دلایا. اس سے ژوب اور اس سے متصل علاقوں کے لوگوں کیلئے جدید تعلیم، نقل وحمل اور معاشی ترقی کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ژوب کے جغرافیائی محل وقوع کی اہمیت اور تعمیر و ترقی کے روشن امکانات کو اجاگر کرتے ہوئے وزیراعظم پاکستان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ تعلیمی ترقی اور معاشی خوشحالی ژوب کیلئے ایک روشن مستقبل کی نشاندہی کرتی ہے جو تاجر برادری اور باصلاحیت نوجوانوں کیلئے آگے بڑھنے کے سنہرے مواقع کھولتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 منگل 5 رشعبان المعظم 1446ھ 4 رفروری 2025ء نمبر 35

کیا تشدد سے ریاستیں ٹوٹتی ہیں

پاکستان ایک حقیقت، ریاستی قوانین کو چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دینگے، سرفراز بگٹی

ریاست کی رٹ ہر حال میں برقرار رکھیں گے، کسی کو بھی بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائیگی، قلات کا واقعہ افسوسناک، لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، اعلیٰ سطح کے اجلاس میں وزیراعلیٰ کا اظہار خیال

ریاست نہیں قومی شاہراہوں پر حملہ کرنیوالے مجرم ہیں، بلوچ یکجہتی کمیٹی پرامن تو اس کے جلسے میں لوگ منہ کیوں چھپاتے ہیں، امن وامان سے متعلق ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے، حکومت بریفنگ دیگی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال اور ترقیاتی معاملات پر اظہار خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے قلات میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ واقعے میں ملوث عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ بلوچستان میں جاری امن واستحکام کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈائیلاگ کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل نکالا جا سکتا ہے، لیکن اگر کوئی بات چیت کے لیے تیار نہیں اور ریاستی قوانین کو چیلنج کر رہا ہے تو کسی بھی صورت تشدد کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے مسئلے کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دشمن قوتیں جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کرتے ہوئے بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، لیکن حکومت اور ریاستی ادارے ان چیلنجز سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کا بھرپور مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سنجیدگی سے اقدامات کر رہی ہے اور امن واستحکام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کی جانب سے بلوچستان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور تعاون کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی سے ترقی اور استحکام کے اہداف حاصل کیے جائیں گے۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت اس اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، حکومتی اقدامات اور درپیش مسائل و چیلنجز پر تفصیلی بریفنگ دی، اجلاس میں ڈپٹی وزیر اعظم محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، سینیٹر آغا شاہ زیب درانی، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری و دیگر حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہمیشہ مذاکرات کی ہے، مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل ہوتا ہے تو حکومت اور ریاست مذاکرات کیلئے تیار ہیں لیکن ان لوگوں کا کیا کریں جنہوں نے تشدد کا راستہ اختیار کیا ہے، ریاست نہیں بلکہ وہ مجرم ہیں جو صوبے کے لوگوں، قومی شاہراہوں پر حملہ آور ہوتے ہیں، ہم بلوچوں کو فیصلہ کرنا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو جس لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے اس سے کیا حاصل ہوگا، ایک طرف صوبے کی حکومت بلوچستان کی بچیوں کیلئے ہارورڈ اور آکسفورڈ کے دروازے کھول رہی ہے اور دوسری طرف پڑھی لکھی بچیوں کو جیکٹ پہنا کر خودکش کرایا جارہا ہے، کون سی ریاست ہے جو علیحدگی پسندوں کو اپنے سڑکوں پر اس طرح سے برداشت کرتی ہے کم از کم ہماری حکومت اس کی اجازت نہیں دے سکتی۔ ون یونٹ کا خاتمہ ہو، صوبوں کا بننا ہو یا اٹھارہویں آئینی ترمیم ہو بلوچستان کو تمام حقوق پاکستان کی پارلیمنٹ نے دیئے اور آج بھی پاکستان کی پارلیمنٹ سے یہ حقوق لینے کی کوشش کریں گے، غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مولانا ہدایت الرحمن کی والدہ کے ساتھ ایک فرد کے رویے کو پورے ادارے کو دھکیلا نامناسب ہے، میری مولانا ہدایت الرحمن بلوچ سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس فرد کی نشاندہی کریں اس کا مقدمہ وہاں جا کر لڑیں گے، ایک فرد کا الزام پوری آرگنائزیشن کو نہ دیں۔ یہ اٹھارہ اٹھارہ بیس بیس لاشیں جو اپنے کندھوں پر اٹھارہے ہیں یہ ہمارے کل کیلئے اٹھارہے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کے اظہار خیال کے دوران غیر مناسب ریمارکس کارروائی سے حذف کیے جائیں، جس پر ڈپٹی اسپیکر نے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کے بعض ریمارکس ایوان کی کارروائی سے حذف کرنے کی رولنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست نہیں بلکہ وہ مجرم ہیں جو صوبے کے لوگوں، قومی شاہراہوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کس بنیاد پر تشدد کی جنگ شروع کی گئی اس کا سب سے بڑا نقصان کس کو ہوا، ہم بلوچوں کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو جس لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے اس سے کیا حاصل ہوگا، آپ دو سو خودکش حملہ آور پیدا کرلیں کیا تشدد سے ریاستیں ٹوٹتی ہیں اگر نہیں تو بحیثیت بلوچ آج ہم کو یہ فیصلہ کرنا پڑے گا اگر آج فیصلہ نہیں کریں گے تو 30 سال بعد کریں گے تیس نہیں تو 60 سال بعد کریں گے پاکستان ایک حقیقت ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد لوگوں کے حقوق پامال ہورہے ہیں، بلوچستان کو جو بھی حقوق کو ملے ہیں چاہے ون یونٹ کا خاتمہ ہو، صوبوں کا بننا ہو یا اٹھارہویں آئینی ترمیم سب پاکستان کی پارلیمنٹ نے دیئے ہیں اور آج بھی پاکستان کی پارلیمنٹ سے یہ حقوق لینے کی کوشش کریں گے۔ بلوچستان اسمبلی کا ادارہ ہم کو حقوق دلائے گا۔ یہ کوئی حقوق اور پسماندگی کی جنگ نہیں 2000ء میں یہ نام نہاد انسرجنسی شروع ہوئی 2000ء کے تربت اور آج کے تربت میں زمین آسمان کا فرق ہے تو پھر کیوں آج تربت میں وائلنس ہے۔ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے اور دنیا کی تمام ترقیاتی یافتہ قومیں آج تک اس مسئلہ سے گزر رہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 FEB 2025 Page No. 4

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

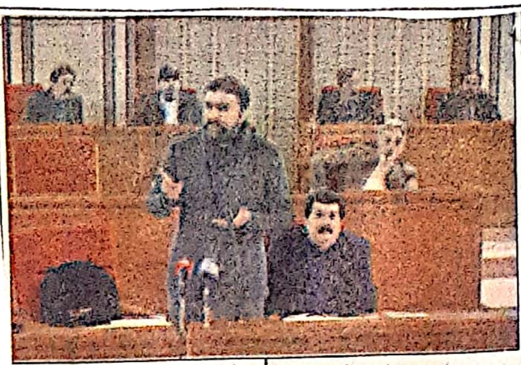

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

وزیراعظم شہباز شریف کا کوئٹہ پہنچنے پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی استقبال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 05 شعبان المعظم 1446ھ 04 فروری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 219

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

سیاسی ساکھ سے زیادہ

ریاست مقدم، اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں، وزیراعلیٰ

کہا جاتا ہے کہ لوگ پرامن جلسہ کرنے جارہے ہیں، سوال ہے کہ اگر یہ لوگ پرامن ہیں تو پاکستان کا جھنڈا کیوں جلاتے ہیں

فورسز ہمارے لئے ہی 20،20 لاشیں اٹھا رہی ہیں ریاستی ادارے مجرم نہیں، مجرم وہ ہیں جو بے گناہ لوگوں کو قتل کرتے ہیں

مولانا ہدایت الرحمن کی والدہ کے ساتھ بدکلامی کی مذمت کرتا ہوں یہ ایک شخص کا فعل ہوسکتا ہے ادارے کا نہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے ہم بامعنی بحث کرکے اس کا حل نکالنا چاہتے ہیں، کئی بار مذاکرات کا کہہ چکے ہیں لیکن اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7

نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں، موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے، کیا پاکستان کا جھنڈا جلانے والے، خودساختہ آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں؟، اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس کرکے حقیقی صورتحال کا ادراک اور اس حوالے سے لائحہ عمل مرتب کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن کی والدہ کے ساتھ بدکلامی کی مذمت کرتا ہوں یہ ایک شخص کا فعل ہوسکتا ہے ادارے کا نہیں مولانا ہدایت الرحمن نشاندہی کریں ہم ملوث اہلکار کو سزا دیں گے سیکورٹی فورسز ہمارے لئے ہی 20،20 لاشیں اٹھا رہی ہیں ریاستی ادارے مجرم نہیں بلکہ مجرم وہ ہیں جو بے گناہ لوگوں کو قتل کرتے ہیں اور شاہراہوں پر عوام کے خلاف کارروائیاں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ قلات میں شہید اہلکار معصوم نہیں تھے ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے بلوچستان کے لوگوں اور بلوچوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے کالعدم تنظیمیں 200 خودکش بمبار بھی تیار کرلیں تو کیا وہ تشدد سے ریاست اور ملک توڑ سکتے ہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو خودمختاری، حقوق پارلیمنٹ نے دیئے ہیں یہ حقوق کی جنگ نہیں لڑ رہے سال 2000 کے تربت اور آج کے تربت میں زمین آسمان کا فرق ہے تو پھر وہاں کیوں شدت پسندی ہے؟ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے مسائل پیدا ہوئے ہیں اور ان پر بات ہوسکتی ہے بلوچوں کو دیکھنا ہوگا کہ کون ان کی خدمت کرکے ماؤں بہنوں کو آکسفورڈ بھیج رہا ہے اور کون انہیں خودکش بمبار بنارہا ہے بلوچ قوم کی خدمت ہم کررہے ہیں یا وہ جو انہیں جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔

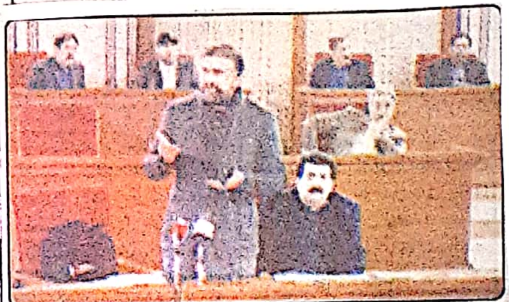

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان فٹبال فیڈریشن کے قومی کھلاڑی شہک بلوچ کو حکومت بلوچستان کی جانب سے معاونت کا چیک دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری فشریز برکت رند و اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی سے بات چیت کررہے ہیں

CamScanner

وزیراعلیٰ کی ڈاکٹر مالک کو سپیشل کمیٹی کا سربراہ بنانیکی پیشکش

ایوان میں امن وامان سمیت تمام محکموں کی کارکردگی پر بات کرنا چاہتے ہیں، سرفراز بگٹی

ایک سال صرف سوال وجواب میں گزر گیا، تخلیقی کام کرنیکی ضرورت ہے، مالک بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو پیشکش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد جو محکمے وفاق سے صوبے کو ملے ہیں ان کیلئے بنی والی اسپیشل کمیٹی کی سربراہی کریں، بلوچستان اسمبلی صوبے کا سپریم ادارہ ہے عوام نے ہمیں یہاں اپنے مسائل زیر بحث لاکر ان کا حل تلاش کرنے کے لئے منتخب کر کے بھیجا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 54 | منگل، 5 شعبان المعظم، 4 فروری 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

مذاکرات کیلئے تیار، آزادی کی وکالت کرنیکی اجازت نہیں دینگے، وزیراعلیٰ

یہ کوئی حقوق یا پسماندگی کی جنگ نہیں، ہم اپنی بچیوں کو آکسفورڈ بھجوا رہے اور وہ خودکش بمبار بنا رہے ہیں، بلوچ کو اب فیصلہ کرنا ہوگا، اسمبلی میں اظہار خیال

قلات دہشتگردی میں ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائیگا، ریاست کی رٹ ہر صورت برقرار رکھیں گے، میرٹ پر بھرتیاں کی گئیں، وزیراعظم کی زیرصدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت اور ریاست مذاکرات کیلئے تیار ہیں، ان لوگوں کا کیا کریں جنہوں نے تشدد کا راستہ اختیار کیا اور بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں، حکومت بلوچستان کی بچیوں کیلئے (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

ہارورڈ اور آکسفورڈ کے دروازے کھول رہی ہے دوسری طرف پڑھی لکھی بچیوں کو جیکٹ پہنا کر خودکش کرایا جا رہا ہے، پاکستان ایک حقیقت ہے، بلوچستان کے نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے یہ کوئی حقوق اور پسماندگی کی جنگ نہیں بلوچستان کو پارلیمنٹ نے حقوق دیئے ہیں آج بھی پارلیمنٹ سے حقوق لینے کی کوشش کریں گے، یہ کیسے نہتے لوگ ہیں جو اپنا منہ چھپاتے ہیں، قومی پرچم کو آگ لگاتے ہیں، نام نہاد قومی ترانہ پڑھتے اور بلوچی حلف لیتے ہیں کہ آزادی تک یہ جدوجہد جاری رہیگی، بلوچستان حکومت کسی کو آزادی کی وکالت کرنے کی اجازت نہیں دیگی، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مولانا ہدایت الرحمن کی والدہ کے ساتھ ایک فرد کے رویے کو پورے ادارے کو دھکیلنا نامناسب ہے، میری مولانا ہدایت الرحمن بلوچ سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس فرد کی نشاندہی کریں اس کا مقدمہ وہاں جا کر لڑیں گے، ایک فرد کا الزام پوری آرگنائزیشن کو نہ دیں یہ اٹھارہ اٹھ ہیں بیس لاشیں جو اپنے کندھوں پر اٹھا رہے ہیں ہمارے کل کیلئے اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کے اظہار خیال کے دوران غیرمناسب ریمارکس کارروائی سے حذف کئے جائیں، جس پر ڈپٹی اسپیکر نے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کے بعض ریمارکس ایوان کی کارروائی سے حذف کرنے کی رولنگ دی۔ وزیر [illegible] نے کہا کہ ریاست نہیں بلکہ وہ مجرم ہیں جو صوبے کے لوگوں، قومی شاہراہوں پر حملہ آور ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی والدہ ہماری والدہ ہیں وہ ان کی بے حرمتی کرنے والے فرد کی نشاندہی کریں یہ پورا ایوان ان کے ساتھ کھڑا ہے، لیکن پورے ادارہ کو اس کا مورد الزام ٹھہرانا مناسب نہیں۔ انہوں نے بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کس بنیاد پر تشدد کی جنگ شروع کی گئی اس کا سب سے بڑا نقصان کس کو ہوا، ہم بلوچوں کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو جس لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے اس سے کیا حاصل ہوگا، آپ دو سو خودکش حملہ آور پیدا کرلیں کیا تشدد سے ریاستیں ٹوٹتی ہیں اگر نہیں تو بحیثیت بلوچ آج ہم کو یہ فیصلہ کرنا پڑے گا اگر آج فیصلہ نہیں کریں گے تو 30 سال بعد کریں گے تیس نہیں تو 60 سال بعد کریں گے پاکستان ایک حقیقت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد لوگوں کے حقوق پامال ہورہے ہیں، بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں چاہے ون یونٹ کا خاتمہ ہو، صوبوں کا بننا ہو یا اٹھارہویں آئینی ترمیم سب پاکستان کی پارلیمنٹ نے دیئے ہیں اور آج بھی پاکستان کی پارلیمنٹ سے یہ حقوق لینے کی کوشش کریں گے۔ بلوچستان اسمبلی کا ادارہ ہم کو حقوق دلائے گا۔ یہ کوئی حقوق اور پسماندگی کی جنگ نہیں 2000ء میں یہ نام نہاد انسرجنسی شروع ہوئی 2000ء کے تربت اور آج کے تربت میں زمین آسمان کا فرق ہے تو پھر کیوں آج تربت میں وائلنس ہے یہ جو غیرمتوازن ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے اور دنیا کی تمام ترقی یافتہ قومیں آج تک اس مسئلے سے گزر رہی ہیں اس غیرمتوازن ترقی کے خاتمے کیلئے پارلیمنٹ کے ذریعے کوشش کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو یہ فیصلہ کرنا پڑے گا کہ ایک طرف صوبہ کی حکومت ہے جو بلوچستان کی بچیوں کیلئے ہارورڈ اور آکسفورڈ کے دروازے کھول رہی ہے اور ایک طرف پڑھی لکھی بچیوں کو جیکٹ پہنا کر خودکش کرایا جا رہا [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطح اجلاس میں وزیراعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال اور ترقیاتی معاملات پر اظہار خیال کیا۔ اجلاس میں ملکی سلامتی، بلوچستان میں امن واستحکام، ترقیاتی منصوبوں، اور ریاستی رٹ کے قیام سے متعلق اہم امور زیر بحث آئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلات میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا بلوچستان میں جاری امن واستحکام کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈائیلاگ کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل نکالا جاسکتا ہے، لیکن اگر کوئی بات چیت کے لیے تیار نہیں اور ریاستی قوانین کو چیلنج کر رہا ہے تو کسی بھی صورت تشدد کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ ہر حال میں برقرار رکھی جائے گی اور کسی کو بھی بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میرٹ پر اساتذہ اور طبی عملے کی بھرتیاں کی گئی ہیں، اور یہ پہلی بار ہوا ہے کہ کسی بھی ٹیچنگ کی نوکری فروخت نہیں ہوئی۔ عام آدمی نے حکومت کے اس اقدام کو سراہا اور میرٹ پر ہونے والی بھرتیوں پر اطمینان کا اظہار کیا ہے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کے خلاف منظم سازشیں ہورہی ہیں، اور ہمیں چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن تین مختلف محاذوں پر جنگ لڑ رہا ہے، اور اس کا ہر صورت مقابلہ کرنا ہوگا۔ بعض عناصر بندوق کے ذریعے تشدد کا راستہ اختیار کررہے ہیں جبکہ ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلانے کی سازشیں جاری ہیں وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے مسئلے کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دشمن قوتیں جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کرتے ہوئے بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہی ہیں، لیکن حکومت اور ریاستی ادارے ان چیلنجز سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کا بھرپور مقابلہ کریں گے بلوچستان میں جاری بحالی امن کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سنجیدگی سے اقدامات کررہی ہے اور امن واستحکام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور تعاون کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی سے ترقی اور استحکام کے اہداف حاصل کیے جائیں گے۔ وزیراعظم کی زیرصدارت اس اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، حکومتی اقدامات اور درپیش مسائل وچیلنجز پر تفصیلی بریفنگ دی، اجلاس میں ڈپٹی وزیراعظم محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، سینٹر آغا شاہ زیب درانی، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری و دیگر حکام نے شرکت کی۔

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ملی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز منگل/4فروری2025ء بمطابق/5شعبان المعظم1446ھ | شمارہ نمبر 35

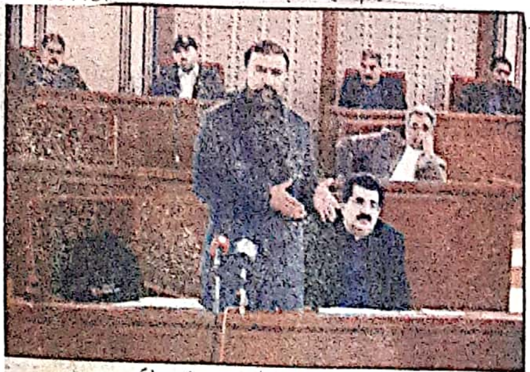

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کیا ہم ان سے مذاکرات کریں جو بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتے ہیں' 200 خودکش بمبار بھی تیار کر لیں تو ملک نہیں توڑ سکتے: میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں زرعی آمدن پر بھاری ٹیکس عائد

6 سے 12 لاکھ آمدنی پر 15 فیصد دینا ہوگا

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، قلات واقعہ کیخلاف مذمتی، ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل کیلئے کمیٹی کے قیام کی قراردادیں اور بلوچستان زرعی آمدن و بلوچستان سول سرونٹس کے قوانین میں ترامیم منظور، سالانہ زرعی آمدن 6 لاکھ روپے ہونے پر ٹیکس لاگو نہیں ہوگا

کیا ملک کا جھنڈا جلانے والے، آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں، اسمبلی میں امن و امان پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا فیصلہ، حقیقی صورتحال کا ادراک اور لائحہ عمل مرتب کریں گے، وزیراعلیٰ کا قرارداد پر اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے ہم بامعنی بحث کر کے اسکا حل نکالنا چاہتے ہیں، کئی بار مذاکرات کا کہہ چکے ہیں لیکن اگر کوئی

بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں، موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے، کیا پاکستان کا جھنڈا جلانے والے، خودساختہ آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں؟، اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس کر کے حقیقی صورتحال کا ادراک اور اس حوالے سے لائحہ عمل مرتب کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن کی والدہ کے ساتھ بدکلامی کی مذمت کرتا ہوں یہ ایک شخص کا فعل ہوسکتا ہے ادارے کا نہیں مولانا ہدایت الرحمن نشاندہی کریں ہم ملوث اہلکار کو سزا دیں گے سیکورٹی فورسز ہمارے لئے ہی 20،20 لاشیں اٹھا رہی ہیں ریاستی ادارے مجرم نہیں بلکہ مجرم وہ ہیں جو بے گناہ لوگوں کو قتل کرتے ہیں اور شاہراہوں پر عوام کے خلاف کارروائیاں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ قلات میں شہید اہلکار معصوم نہیں تھے ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے بلوچستان کے لوگوں اور بلوچوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے کالعدم تنظیمیں 200 خودکش بمبار بھی تیار کرلیں تو کیا وہ تشدد سے ریاست اور ملک توڑ سکتے ہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو خود مختاری، حقوق پارلیمنٹ نے دیئے ہیں یہ حقوق کی جنگ نہیں لڑ رہے سال 2000 کے تربت اور آج کے تربت میں زمین آسمان کا فرق ہے تو پھر وہاں کیوں شدت پسندی ہے؟ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے مسائل پیدا ہوئے ہیں اور ان پر بات ہوسکتی ہے بلوچوں کو دیکھنا ہوگا کہ کون انکی خدمت کر کے ماؤں بہنوں کو آکسفورڈ بھیج رہا ہے اور کون انہیں خودکش بمبار بنا رہا ہے بلوچ قوم کی خدمت ہم کر رہے ہیں یا وہ جو انہیں جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا اس لئے کہا ہے تاکہ اس پر کھل کر بات کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی مفاد کے لئے کھل نہیں بولتے آج لوگ معروف بیانیہ دیکھ کر فیصلہ کرتے ہیں کیونکہ وہ سیاسی مفاد دیکھتے ہیں مگر ریاست ہمارے لئے سیاسی مفاد سے بڑھ کر ہے لوگوں کو ریاستی اداروں کے خلاف تقاریر کرنے کا مزہ آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 600 بار مذاکرات کرنے کا کہہ چکا ہوں حکومت اور ریاست مذاکرات کے لئے تیار ہیں لیکن بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنے اور بے گناہ لوگوں کے قتل پر کب تک خاموش رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ہم موت سے خوفزدہ ہیں؟ زندگی کی حفاظت موت خود کرتی ہے وہ بی ایل اے یا کسی اور تنظیم کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مخبری کے نام پر قلات کے 80 سالہ بزرگ اور تربت کے نوجوان کو قتل کیا گیا آئے روز لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کا اختیار صرف ریاست کے پاس ملک کو کیک کی طرح کاٹنے کی کوشش ہورہی ہے کہا جاتا ہے کہ لوگ پرامن جلسہ کرنے جارہے ہیں میرا سوال ہے کہ اگر یہ لوگ پرامن ہیں تو پاکستان کا جھنڈا کیوں جلاتے ہیں؟ اپنی تقاریب میں خود ساختہ بلوچ قومی ترانہ کیوں چلاتے ہیں؟ آزادی کا حلف کیوں لیتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ فورسز میں خامیاں ضرور ہونگی ان کی اصلاح کی ضرورت ہے ہم ان کی اصلاح کریں گے 18،18 لاشیں اٹھانے کے بعد انہیں اسمبلی میں گالیاں دی جاتی ہیں یہ چوک نہیں بلوچستان اسمبلی ہے اس کے تقدس کا خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے ہم بامعنی بحث کر کے اسکا حل نکالنا چاہتے ہیں۔

کوئٹہ (انتخاب نیوز) پنجاب، خیبر پختونخوا اور سندھ کے بعد بلوچستان میں بھی زرعی آمدنی پر ٹیکس عائد ہوگا، صوبائی اسمبلی سے ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا ترمیمی مسودہ منظور ہوگیا۔ بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

بلوچستان اسمبلی نے ضلع قلات میں ایف سی اور ڈیرہ اسماعیل خان میں پشین لیویز اہلکاروں کی شہادت پر مذمتی قرارداد اور بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا مسودہ قانون اتفاق رائے سے منظور کیا، جبکہ پیکا ایکٹ کی منظوری کے خلاف نیشنل پارٹی نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ واضح رہے کہ سندھ اسمبلی نے آج ہی زرعی انکم ٹیکس بل 2025 اتفاق رائے سے منظور کیا تھا، اس سے قبل 27 جنوری 2025 کو خیبر پختونخوا اسمبلی میں زرعی انکم ٹیکس بل جبکہ 24 نومبر 2024 کو پنجاب اسمبلی میں زرعی انکم ٹیکس پنجاب بل 2024 کثرت رائے سے منظور کرلیا گیا تھا۔ ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی زیر صدارت اجلاس میں سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل پارٹی کے دیگر اراکین اسمبلی کے ہمراہ ایوان سے واک آؤٹ کیا تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی درخواست پر اراکین اسمبلی پر مشتمل وفد نے انہیں منا کر واپس ایوان میں لے آئے۔ اجلاس کے دوران قائمہ کمیٹی کی جانب سے منظوری کے بعد صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد نے بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا ترمیمی مسودہ قانون 2025 ایوان میں پیش کیا۔ بل کے تحت زیادہ آمدن والے زمینداروں پر سپر ٹیکس بھی لاگو ہوگا، بل میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ سالانہ زرعی آمدنی 6 لاکھ روپے تک ہونے پر ٹیکس لاگو نہیں ہوگا، جبکہ 6 لاکھ سے 12 لاکھ تک آمدن پر 15 فیصد ٹیکس نافذ ہوگا۔ اپوزیشن رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن کی جانب سے مسودہ قانون پر احتجاج کیا گیا، انہوں نے موقف اختیار کیا کہ عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) کے شرائط پر عمل کرتے ہوئے کسانوں پر اضافی ٹیکس عائد کیے جارہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آج ایوان میں اپوزیشن اراکین کی تعداد انتہائی کم ہے لہٰذا اس مسودہ قانون کو مؤخر کیا جائے، تاہم ایوان میں بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا مسودہ قانون اتفاق رائے سے منظور کرلیا گیا۔ اجلاس کے دوران صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے قلات میں دہشت گردی کے حوالے مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کی، جس میں انہوں نے موقف اختیار کیا کہ ضلع قلات میں ایف سی کے 18 ایف سی کے اہلکار شہید ہوئے جبکہ ڈیرہ اسمٰعیل خان کے علاقے درابن میں پشین لیویز کے 3 اہلکاروں سمیت 4 افراد شہید ہوئے۔ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی نے پورے صوبے کو لپیٹ میں لیا ہوا ہے اور دہشت گردی میں 450 سویلین افراد شہید ہوئے، قرارداد پر حکومتی اراکین نے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کی اور دہشت گردوں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | منگل 04 فروری 2025ء بمطابق 05 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 35

بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہو گئی ہے اس کا حل نکالنا چاہتے ہیں، وزیر اعلیٰ

کئی بار مذاکرات کا کہہ چکے ہیں لیکن اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے

سیکورٹی فورسز ہمارے لئے ہی روزانہ 20-20 لاشیں اٹھارہی ہیں ریاستی ادارے مجرم نہیں بلکہ بے گناہوں کو قتل کرنے والے مجرم ہیں، میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے ہم بامعنی بحث کرکے اسکا حل نکالنا چاہتے ہیں، کئی بار مذاکرات کا کہہ چکے ہیں لیکن اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں، موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے، کیا پاکستان کا جھنڈا جلانے والے، خودساختہ آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں؟، اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس کرکے حقیقی صورتحال کا ادراک اور اس حوالے سے لائحہ عمل مرتب کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن کی والدہ کے ساتھ بدکلامی کی مذمت کرتا ہوں یہ ایک شخص کا فعل ہوسکتا ہے ادارے کا نہیں مولانا ہدایت الرحمن نشاندہی کریں ہم ملوث اہلکار کو سزا دیں گے سیکورٹی فورسز ہمارے لئے ہی 20،20 لاشیں اٹھارہی ہیں ریاستی ادارے مجرم نہیں بلکہ مجرم وہ ہیں جو بے گناہ لوگوں کو قتل کرتے ہیں اور شاہراہوں پر عوام کے خلاف کاروائیاں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ قلات میں شہید اہلکار معصوم نہیں تھے ان الفاظ کو کاروائی سے حذف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے۔ بلوچستان کے لوگوں اور بلوچوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے کالعدم تنظیمیں 200 خودکش بمبار بھی تیار کرلیں تو کیا وہ تشدد سے ریاست اور ملک توڑ سکتے ہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو خودمختاری، حقوق پارلیمنٹ نے دیئے ہیں یہ حقوق کی جنگ نہیں لڑ رہے سال 2000 کے تربت اور آج کے تربت میں زمین آسمان کا فرق ہے تو پھر وہاں کیوں شدت پسندی ہے؟ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے مسائل پیدا ہوئے ہیں اور ان پر بات ہوسکتی ہے بلوچوں کو دیکھنا ہوگا کہ کون انکی خدمت کرکے ماں بہنوں کو آکسفورڈ بھیج رہا ہے اور کون انہیں خودکش بمبار بنارہا ہے بلوچ قوم کی خدمت ہم کررہے ہیں یا وہ جو انہیں جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا اس لئے کہا ہے تاکہ اس پر کھل کر بات کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی مفاد کے لئے کھل نہیں بولتے آج لوگ معروف بیانیہ دیکھ کر فیصلہ کرتے ہیں کیونکہ وہ سیاسی مفاد دیکھتے ہیں مگر ریاست ہمارے لئے سیاسی مفاد سے بڑھ کر ہے لوگوں کو ریاستی اداروں کے خلاف تقاریر کرنے کا مزہ آگیا ہے

کوئٹہ، وزیراعظم شہباز شریف امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں گورنر، وزیراعلیٰ، وفاقی وصوبائی وزراء اور دیگر حکام بھی شریک ہیں

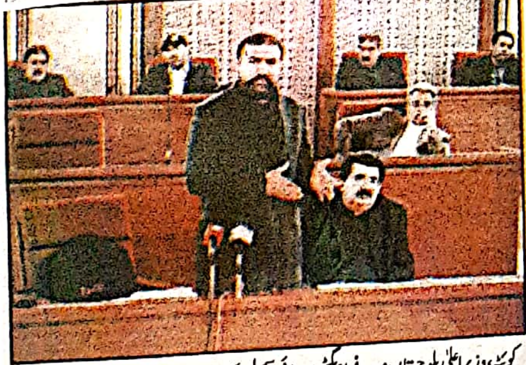

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

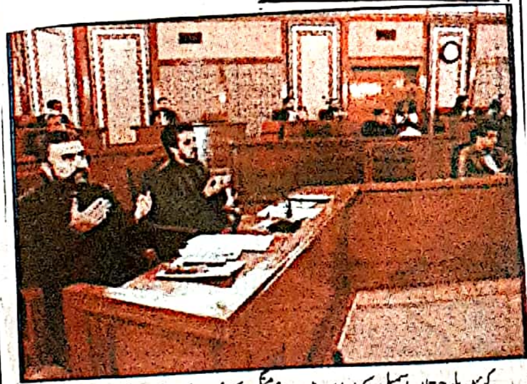

کوئٹہ، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سانحہ منگچر کے شہداء کے لئے دعا کی جارہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 20 | منگل 04 فروری 2025ء، 05 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ 298

Page No. 15

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور گورنر جعفر خان مندوخیل ملاقات کررہے ہیں، وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی بھی موجود ہیں

موت برحق ہے میں کسی بھی کالعدم تنظیم سے نہیں ڈرتا ہوں، میر سرفراز بگٹی

ہدایت الرحمان کی والدہ کے ساتھ ناروا رویئے کی مذمت کرتا ہوں بدتمیزی کرنے والے کی نشاندہی کریں ہم اس کو عبرت کا نشان بنائیں گے

بندوق کے نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنے والوں ...

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا ہدایت الرحمان کی والدہ کے ساتھ ناروا رویئے کی مذمت کرتا ہوں ... رویئے کو پورے ادارے نے ... بقیہ 3 صفحہ 6 پر

علاقے کی تعمیر و ترقی ان کی اولین ترجیح ہے سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ انتخابات کے دوران عوام سے جو وعدے کیے گئے تھے، ان پر عملدرآمد کیا جارہا ہے اور انشاءاللہ تمام وعدوں کو عملی جامع پہنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں کسی قسم کی کوتاہی یا کرپشن برداشت نہیں کی جائے گی اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اجتماعی کاموں کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ہمارا مقصد عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مسائل حل کرنا ہے۔ صوبائی وزیر بلدیات نے مزید کہا۔ عوامی حلقوں نے بھی جاری ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں سے ان کے سنگین مسائل حل ہوں گے اور علاقے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔

پاکستان کیخلاف منظم سازش ہو رہی ہے ہمیں چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

بات چیت کے لیے تیار ہیں پرتشدد راستہ قابل برداشت نہیں ریاست کی رٹ ہر حال میں برقرار رکھی جائے گی

انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال اور ترقیاتی معاملات پر اظہار خیال کیا۔ اجلاس میں ملکی سلامتی، بلوچستان میں امن واستحکا بقیہ 6 صفحہ 6 پر

عالیانی ایک متحرک عوام دوست ترقی پسند اور سچے محب وطن سیاست دان اور ملنسار نواب تھے مرحوم جام یوسف خان عالیانی زیرک سیاست دان اور دوراندیش عوامی قائد تھے جو آج بھی لسبیلا اور بلوچستان کے عوام کے دلوں زندہ ہیں بحیثیت وزیراعلیٰ بلوچستان مرحوم نے بلوچستان میں عوامی خوشحالی اور ترقی کیلئے جو اقدامات کیے ان کے ثمرات آج بھی موجود ہیں اور عوام ان کے کیے گئے تاریخی اقدامات اور اجتماعی مفادات کے منصوبوں سے مستفید ہو رہے ہیں قادر جاموٹ نے کہا کہ ہم نواب آف لسبیلا جام یوسف خان عالیانی مرحوم کو ان کی بارہویں برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

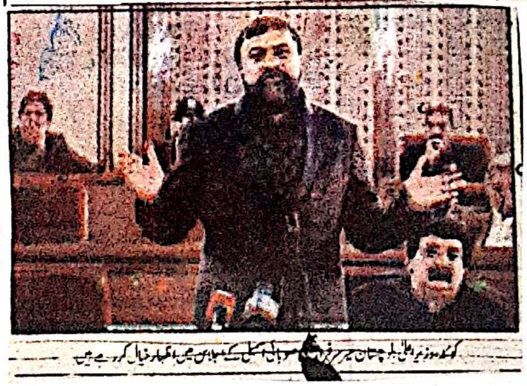

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | منگل 04 فروری 2025ء بمطابق 05 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔35

کئی بار مذاکرات کا کہہ چکے اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو قبول نہیں، سرفراز بگٹی

صوبے میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہے، موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے، کیا پاکستان کا جھنڈا جلانے والے، خودساختہ آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں؟

آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے، بلوچستان کے لوگوں اور بلوچوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے، کالعدم تنظیمیں 200 خودکش بمبار بھی تیار کرلیں ریاست اور ملک کو نہیں توڑ سکتے

حقوق کی جنگ نہیں لڑرہے، بلوچستان کو خودمختاری، حقوق پارلیمنٹ نے دیئے ہیں، کون بلوچوں کی خدمت کرکے ماؤں بہنوں کو آکسفورڈ بھیج رہا ہے اور کون خودکش بمبار بنا رہا ہے، بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر بامعنی بحث کرکے اسکا حل نکالا جائیگا، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ(ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے، ہم بامعنی بحث کرکے اسکا حل نکالنا چاہتے ہیں، کئی بار (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2 پر)

مذاکرات کا کہہ چکے ہیں لیکن اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں، موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے، کیا پاکستان کا جھنڈا جلانے والے، خودساختہ آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں؟، اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس کرکے حقیقی صورتحال کا ادراک اور اس حوالے سے لائحہ عمل مرتب کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن کی والدہ کے ساتھ بدکلامی کی مذمت کرتا ہوں یہ ایک شخص کا فعل ہوسکتا ہے ادارے کا نہیں مولانا ہدایت الرحمٰن نشاندہی کریں ہم ملوث اہلکار کو سزا دیں گے سیکورٹی فورسز ہمارے لئے ہی 20،20 لاشیں اٹھا رہی ہیں ریاستی ادارے مجرم نہیں بلکہ مجرم وہ ہیں جو بے گناہ لوگوں کو قتل کرتے ہیں اور شاہراہوں پر عوام کے خلاف کاروائیاں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ قلات میں شہید اہلکار معصوم نہیں تھے ان الفاظ کو کاروائی سے حذف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے بلوچستان کے لوگوں اور بلوچوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے کالعدم تنظیمیں 200 خودکش بمبار بھی تیار کرلیں تو کیا وہ تشدد سے ریاست اور ملک توڑ سکتے ہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو خودمختاری، حقوق پارلیمنٹ نے دیئے ہیں یہ حقوق کی جنگ نہیں لڑرہے سال 2000 کے تربت اور آج کے تربت میں زمین آسمان کا فرق ہے تو پھر وہاں کیوں شدت پسندی ہے؟ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور ان پر بات ہوسکتی ہے بلوچوں کو دیکھنا ہوگا کہ کون انکی خدمت کر کے ماؤں بہنوں کو آکسفورڈ بھیج رہا ہے اور کون انہیں خودکش بمبار بنا رہا ہے، بلوچ قوم کی خدمت ہم کررہے ہیں یا وہ جو انہیں جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا اس لئے کہا ہے تاکہ اس پر کھل کر بات کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی مفاد کے لئے کھل نہیں بولتے آج لوگ معروف بیانیہ دیکھ کر فیصلہ کرتے ہیں کیونکہ وہ سیاسی مفاد دیکھتے ہیں مگر ریاست ہمارے لئے سیاسی مفاد سے بڑھ کر ہے لوگوں کو ریاستی اداروں کے خلاف تقاریر کرنے کا مزہ آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 600 بار مذاکرات کرنے کا کہہ چکا ہوں حکومت اور ریاست مذاکرات کے لئے تیار ہیں لیکن بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنے اور بے گناہ لوگوں کے قتل پر کب تک خاموش رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ہم موت سے خوفزدہ ہیں؟ زندگی کی حفاظت موت خود کرتی ہے وہ بی ایل اے یا کسی اور تنظیم کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مخبری کے نام پر قلات کے 80 سالہ بزرگ اور تربت کے نوجوان کو قتل کیا گیا آئے روز لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کا اختیار صرف ریاست کے پاس ملک کو کیک کی طرح کاٹنے کی کوشش ہورہی ہے کہا جاتا ہے کہ لوگ پرامن جلسہ کرنے جارہے ہیں میرا سوال ہے کہ اگر یہ لوگ پرامن ہیں تو پاکستان کا جھنڈا کیوں جلاتے ہیں؟ اپنی تقاریب میں خودساختہ بلوچ قومی ترانہ کیوں چلاتے ہیں؟ آزادی کا حلف کیوں لیتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ فورسز میں خامیاں ضرور ہونگی ان کی اصلاح کی ضرورت ہے ہم ان کی اصلاح کریں گے 18،18 لاشیں اٹھانے کے بعد انہیں اسمبلی میں گالیاں دی جاتی ہیں یہ چوک نہیں بلوچستان اسمبلی ہے اس کے تقدس کا خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے ہم بامعنی بحث کرکے اسکا حل نکالنا چاہتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی کے اجلاس کے بعد سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے بات چیت کررہے ہیں

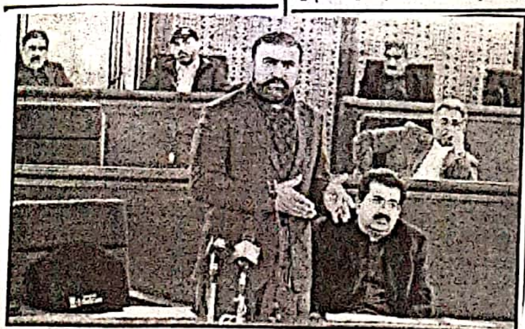

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 4 No. 12

جلد 27 | FaX:2839867 Ph :2839851 | منگل 4 فروری 2025ء | 5 شعبان | 1446ھ | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی بی-10 | شمارہ 355

موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے

سرفراز بگٹی

18 لاشیں بھی اٹھائیں اور گالیاں بھی سنیں اب مزید برداشت نہیں

سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی، بامعنی بحث کر کے حل نکالنا چاہتے ہیں، کئی بار مذاکرات کا کہہ چکے لیکن اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں

کیا پاکستان کا جھنڈا جلانے والے، خودساختہ آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں؟ وزیراعلیٰ کا اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے، ہم بامعنی بحث کر کے اسکا حل نکالنا چاہتے ہیں، کئی بار مذاکرات کا کہہ چکے ہیں لیکن اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں، موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے، کیا پاکستان کا جھنڈا جلانے والے، خود ساختہ آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں؟ اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس کر کے حقیقی صورتحال کا ادراک اور اس حوالے سے لائحہ عمل مرتب کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن کی والدہ کے ساتھ بدکلامی کی مذمت کرتا ہوں یہ ایک شخص کا فعل ہوسکتا ہے ادارے کا نہیں مولانا ہدایت الرحمٰن نشاندہی کریں ہم ملوث اہلکار کو سزا دیں گے سیکورٹی فورسز ہمارے لئے ہی 20، 20 لاشیں اٹھا رہی ہیں ریاستی ادارے مجرم نہیں بلکہ مجرم وہ ہیں جو بے گناہ لوگوں کو قتل کرتے ہیں اور شاہراہوں پر عوام کے خلاف کارروائیاں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ قلات میں شہید اہلکار معصوم نہیں تھے ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے بلوچستان کے لوگوں اور بلوچوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے کالعدم تنظیمیں 200 خودکش بمبار بھی تیار کرلیں تو کیا وہ تشدد سے ریاست اور ملک توڑ سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو خود مختاری، حقوق پارلیمنٹ نے دیئے ہیں یہ حقوق کی جنگ نہیں لڑ رہے سال 2000 کے تربت اور آج کے تربت میں زمین آسمان کا فرق ہے تو پھر وہاں کیوں شدت پسندی ہے؟ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے مسائل پیدا ہوئے ہیں اور ان پر بات ہوسکتی ہے بلوچوں کو دیکھنا ہوگا کہ کون انکی خدمت کر کے ماؤں بہنوں کو آکسفورڈ بھیج رہا ہے اور کون انہیں خودکش بمبار بنا رہا ہے بلوچ قوم کی خدمت ہم کر رہے ہیں یا وہ جو انہیں جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا اس لئے کہا ہے تاکہ اس پر کھل کر بات کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی مفاد کے لئے کھل نہیں بولتے آج لوگ معروف بیانیہ دیکھ کر فیصلہ کرتے ہیں کیونکہ وہ سیاسی مفاد دیکھتے ہیں مگر ریاست ہمارے لئے سیاسی مفاد سے بڑھ کر ہے لوگوں کو ریاستی اداروں کے خلاف تقاریر کرنے کا مزہ آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 600 بار مذاکرات کرنے کا کہہ چکا ہوں حکومت اور ریاست مذاکرات کے لئے تیار ہیں لیکن بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنے اور بے گناہ لوگوں کے قتل پر کب تک خاموش رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ہم موت سے خوفزدہ ہیں؟ زندگی کی حفاظت موت خود کرتی ہے وہ بی ایل اے یا کسی اور تنظیم کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مخبری کے نام پر قلات کے 80 سالہ بزرگ اور تربت کے نوجوان کو قتل کیا گیا آئے روز لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کا اختیار صرف ریاست کے پاس ملک کو کیک کی طرح کاٹنے کی کوشش ہو رہی ہے کہا جاتا ہے کہ لوگ پرامن جلسہ کرنے جا رہے ہیں میرا سوال ہے کہ اگر یہ لوگ پرامن ہیں تو پاکستان کا جھنڈا کیوں جلاتے ہیں؟ اپنی تقاریب میں خودساختہ بلوچ قومی ترانہ کیوں چلاتے ہیں؟ آزادی کا حلف کیوں لیتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ فورسز میں خامیاں ضرور ہونگی ان کی اصلاح کی ضرورت ہے ہم ان کی اصلاح کریں گے 18، 18 لاشیں اٹھانے کے بعد انہیں اسمبلی میں گالیاں دی جاتی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

میزان

چیف ایڈیٹر

جلد 76 | منگل 04 فروری 2025ء 05 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 156

وزیراعظم کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس، وزیراعلیٰ بلوچستان کا بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال اور ترقیاتی معاملات پر اظہار خیال

قلات واقعے میں ملوث عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

ڈائیلاگ کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل نکالا جاسکتا ہے، لیکن اگر کوئی بات چیت کے لیے تیار نہیں اور ریاستی قوانین کو چیلنج کررہا ہے تو کسی بھی صورت تشدد کی اجازت نہیں دی جاسکتی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال اور ترقیاتی معاملات پر اظہار خیال کیا۔ اجلاس میں ملکی سلامتی، بلوچستان میں امن و استحکام، ترقیاتی منصوبوں، اور ریاستی رٹ کے قیام سے متعلق اہم امور زیر بحث آئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلات میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا بلوچستان میں جاری امن و استحکام کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈائیلاگ کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل نکالا جاسکتا ہے، لیکن اگر کوئی بات چیت کے لیے تیار نہیں اور ریاستی قوانین کو چیلنج کررہا ہے تو کسی بھی صورت تشدد کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ ہر حال میں برقرار رکھی جائے گی اور کسی کو بھی بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میرٹ پر اساتذہ اور طبی عملے کی بھرتیاں کی گئی ہیں، اور یہ پہلی بار ہوا ہے کہ کسی بھی ٹیچنگ کی نوکری فروخت نہیں ہوئی۔ عام آدمی نے حکومت کے اس اقدام کو سراہا اور میرٹ پر ہونے والی بھرتیوں پر اطمینان کا اظہار کیا ہے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کے خلاف منظم سازشیں ہورہی ہیں اور ہمیں چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن تین مختلف محاذوں پر جنگ لڑ رہا ہے اور اس کا ہر صورت مقابلہ کرنا ہوگا۔ بعض عناصر بندوق کے ذریعے تشدد کا راستہ اختیار کررہے ہیں جبکہ ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلانے کی سازشیں جاری ہیں وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے مسئلے کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دشمن قوتیں جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کرتے ہوئے بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہی ہیں، لیکن حکومت اور ریاستی ادارے ان چیلنجز سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کا بھرپور مقابلہ کریں گے بلوچستان میں جاری بحالی امن کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سنجیدگی سے اقدامات کررہی ہے اور امن و استحکام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور تعاون کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی سے ترقی اور استحکام کے اہداف حاصل کیے جائیں گے۔ وزیراعظم کی زیرصدارت اس اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، حکومتی اقدامات اور درپیش مسائل و چیلنجز پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں ڈپٹی وزیراعظم محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، سینیٹر آغا شاہ زیب درانی، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور دیگر حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 14

روزنامہ میزان کوئٹہ

منگل 04 فروری 2025ء 05 شعبان المعظم 1446ھ

600 بار مذاکرات کیلئے تیار ہیں

600 بار کہہ چکا ہوں حکومت اور ریاست مذاکرات کیلئے تیار ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنے اور بے گناہ لوگوں کے قتل پر کب تک خاموش رہیں گے، مخبری کے نام پر قلات کے 80 سالہ بزرگ اور تربت کے نوجوان کو قتل کیا گیا آئے روز لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے، بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے ہم باہمی بحث کر کے اس کا حل نکالنا چاہتے ہیں

مولانا ہدایت الرحمن کی والدہ کے ساتھ بدکلامی کی مذمت کرتا ہوں یہ ایک شخص کا فعل ہوسکتا ہے ادارے کا نہیں مولانا ہدایت الرحمن نشاندہی کریں ہم ملوث اہلکار کو سزا دیں گے سیکورٹی فورسز ہمارے لئے 20،20 لاشیں اٹھا رہی ہیں، ریاستی ادارے مجرم نہیں، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قرارداد پر خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے ہم باہمی بحث کر کے اس کا حل نکالنا چاہتے ہیں، کئی بار مذاکرات کا کہہ چکے ہیں لیکن (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اگر کوئی بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو یہ قبول نہیں، موت اور سیاسی ساکھ سے زیادہ ریاست مقدم ہے، کیا پاکستان کا جھنڈا جلانے والے، خود ساختہ آزاد بلوچستان کا ترانہ چلانے اور آزادی کا حلف لینے والے پرامن ہیں؟ اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس کر کے حقیقی صورتحال کا ادراک اور اس حوالے سے لائحہ عمل مرتب کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن کی والدہ کے ساتھ بدکلامی کی مذمت کرتا ہوں یہ ایک شخص کا فعل ہوسکتا ہے ادارے کا نہیں مولانا ہدایت الرحمن نشاندہی کریں ہم ملوث اہلکار کو سزا دیں گے سیکورٹی فورسز ہمارے لئے 20،20 لاشیں اٹھا رہی ہیں ریاستی ادارے مجرم نہیں البتہ کچھ گروہ ہیں جو بے گناہ لوگوں کو قتل کرتے ہیں اور شاہراہوں پر عوام کے خلاف کارروائیاں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ قلات میں شہید اہلکار معصوم نہیں تھے ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے بلوچستان کے لوگوں اور بلوچوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے کالعدم تنظیمیں 200 خودکش بمبار بھی تیار کرلیں تو کیا وہ ریاست اور فوج کو توڑ سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو خودمختاری، حقوق پارلیمنٹ نے دیئے ہیں یہ حقوق کی جنگ نہیں بلکہ سال 2000 کے تربت اور آج کے تربت میں زمین آسمان کا فرق ہے تو پھر وہاں کیوں دہشت پسندی ہے؟ انہوں نے کہا کہ غیر [illegible] ترقی سے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور یہ بات درست ہے بلوچوں کو دیکھنا ہوگا کہ کون ان کی خدمت کر رہا ہے اور کون بچوں کو [illegible] دے رہا ہے اور کون انہیں خودکش بمبار بنا رہا ہے بلوچ قوم کی خدمت ہم کر رہے ہیں یا وہ جو انہیں جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کا اس لئے کہا ہے تاکہ اس پر کھل کر بات کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی مفاد کے لئے کھل کر نہیں بولتے آج لوگ معروف بیانیہ دیکھ کر فیصلہ کرتے ہیں کیونکہ وہ سیاسی مفاد دیکھتے ہیں مگر ریاست ہمارے لئے سیاسی مفاد سے بڑھ کر ہے لوگوں کو ریاستی اداروں کے خلاف کھڑا کرنے کا حربہ آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 600 بار مذاکرات کرنے کا کہہ چکا ہوں حکومت اور ریاست مذاکرات کے لئے تیار ہیں لیکن بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنے اور بے گناہ لوگوں کے قتل پر کب تک خاموش رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ہم موت سے خوفزدہ ہیں؟ زندگی کی حفاظت موت خود کرتی ہے وہ بی ایل اے یا کسی اور تنظیم کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مخبری کے نام پر قلات کے 80 سالہ بزرگ اور تربت کے نوجوان کو قتل کیا گیا آئے روز لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کا اختیار صرف ریاست کے پاس ہے [illegible] کی طرح کاٹنے کی کوشش ہو رہی ہے کہا جاتا ہے کہ لوگ پرامن جلسہ کرنے جا رہے ہیں میرا سوال ہے کہ اگر لوگ پرامن ہیں تو پاکستان کا جھنڈا کیوں جلاتے ہیں ہم بھی اور سب میں خود ساختہ بلوچ قومی ترانہ کیوں چلاتے ہیں؟ آزادی کا حلف کیوں لیتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ فورسز میں اصلاح ضرور ہوگی ان کی اصلاح کی ضرورت ہے ہم ان کی اصلاح کریں گے 18،18 لاشیں اٹھانے کے بعد انہیں کمل کر [illegible] ہوتی ہیں یہ جنگ نہیں بلوچستان اسمبلی ہے اس کے تقدس کا خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیکورٹی صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی ہے ہم کمل بحث کر کے اس کا حل نکالنا چاہتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

1 15

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 999 QUETTA Tuesday February 04, 2025 /Sha'ban 05, 1446 Rs:

CM calls for unity to combat enemy's conspiracy

Says ready to talk but won't let anyone to impose ideology through violence

Staff Report

QUETTA: The Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the enemies were hatched organized conspiracy against the country and it was essential to combat it with national unity.

The Chief Minister said in a high-level meeting on law and order situation held under the chairmanship of Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif, where security issues and development matters in Balochistan were discussed in detail.

The meeting focused on national security, peace and stability in Balochistan, and the establishment of the writ of the state. The CM said that a lasting solution to the problems can be found through dialogue, but violence cannot be allowed under any circumstances if someone is not ready for dialogue aimed challenging the state laws. He categorically said that the writ of the state will be upheld in all circumstances and no one would be allowed to spread unrest. He expressed deep sorrow over the recent tragic incident in Kalat. He made it clear that those involved in the incident would not be exculpated and would be brought to justice.

He emphasized that the government's actions for peace and stability in Balochistan would continue, and if anyone resorts to violence, they would be dealt with accordingly. The CM mentioned that, for the first time in the province's history, teachers and medical staff had been recruited based on merit. This initiative has been appreciated by the public, who expressed satisfaction with the merit-based recruitment process.

On the regional and international situation, the CM highlighted that there were organized conspiracies against Pakistan, and the enemy was waging a war on multiple fronts. These included the use of violence through arms and spreading hatred against the state. He also raised the issue of negative indoctrination of youth through social media, pointing out that enemy forces were attempting to mislead the youth of Balochistan. However, he reassured that the government and state institutions were well aware of these challenges and would confront them effectively. The CM further elaborated on the ongoing peace restoration efforts in Balochistan, said that the government was taking serious measures and utilizing all resources to achieve peace and stability. He added that alignment between the federal government and the province would ensure the achievement of development and stability goals.

Meanwhile, Bugti strongly condemned the attacks on security forces in Balochistan. He also urged all stakeholders to cooperate with provincial government for the protection of the citizens and thwarting terrorism activities from the areas to put the province on durable progress.

Addressing at the floor of Balochistan Assembly, he said: "We believe that if anyone wants to negotiate, we are ready, we will not allow anyone to impose their ideology through violence." The CM said that he is ready to give an in-camera briefing to all member of the assembly regarding the law and order situation and other issues of the province saying that we should not do anything beyond the constitution and law.

He said that my politics is not more important than Pakistan, as everyone will have to think about the future of the country, I am ready to give a briefing to the opposition and members of the assembly regarding the peace and tranquility of the province.

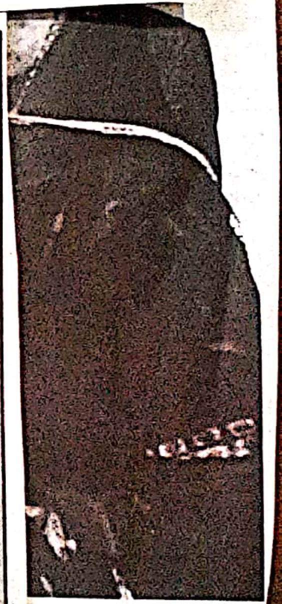

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 04 FEB 2025 Page No. 16

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti presenting a cheque to Pakistan Football Federation's national player Shehak Baloch.

بلوچستان کی معیشت میں مائنز اور کان کنی کا کلیدی کردار ہے، شعیب نوشیروانی

ہمارے صوبے کے لوگوں کی کثیر تعداد مائنز اور کان کنی کے شعبے سے وابستہ ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کے زیر صدارت کوئلہ کان کارکنوں کی حفاظت اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے حوالے سے محکمہ معدنیات کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سکریٹری معدنیات سیدال لونی، ڈی جی معدنیات عبداللہ بلوچ، ایڈیشنل سکریٹری محکمہ معدنیات غلام مصطفیٰ ایڈیشنل سیکریٹری مائنز ڈاکٹر جمیل، چیف انسپکٹر مائنز عبد الغنی بلوچ اور دیگر حکام بھی بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

اجلاس میں موجود تھے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ مائننگ کا شعبہ نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے ہمارے صوبے کی معیشت میں مائنز اور کان کنی کا کلیدی کردار ہے اسکے علاوہ ہمارے صوبے کے لوگوں کی کثیر تعداد میں روزگار مائنز کانکنی کے شعبہ سے وابستہ ہیں انہوں نے کہا کہ ہم کانکنوں اور مزدوروں کے جان کی حفاظت کو اولیت دیتے ہیں کیونکہ انسان کی زندگی ہر چیز سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ صوبائی وزیر نے اس موقع پر کہا کہ کانکنوں کی حفاظت اور ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے تمام سہولیات کی فراہمی کے لیے کوشاں رہینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 FEB 2025 Page No. 18

قلات میں دہشتگرد حملہ قابل مذمت ہے، بلوچستان اسمبلی

عوام دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، ارکان، نیشنل پارٹی کے ارکان کا پیکا ایکٹ کیخلاف واک آؤٹ

ٹرانسپورٹروں کو پنجاب میں کسٹم اور پولیس چیک پوسٹوں پر تنگ کیے جانے کا مسئلہ اٹھانے کیلئے پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کی قرارداد بھی منظور کرلی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے قلات میں دہشت گردی کے واقعہ کے خلاف مذمتی اور صوبے کے ٹرانسپورٹروں کو پنجاب کسٹم اور پنجاب پولیس کے چیک پوسٹوں پر تنگ کیے جانے کا مسئلہ وفاقی و پنجاب حکومت سے اٹھانے کے لئے پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کی قرارداد منظور کرلی، بلوچستان ٹیکس آن لینڈ ایگریکلچرل انکم اور بلوچستان سول سرونٹس کے ترمیمی مسودہ قوانین بھی منظور، نیشنل پارٹی کے ارکان نے پیکا ایکٹ کے خلاف ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت 25 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز پر نیشنل پارٹی کے ارکان اسمبلی نے پیکا ایکٹ کے خلاف ایوان سے واک آؤٹ کیا جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کہ نیشنل پارٹی کے ارکان اسمبلی کو ایوان میں واپس لانے کیلئے ارکان اسمبلی کا وفد بھجوایا جائے، بعدازاں نیشنل پارٹی کے ارکان واک آؤٹ ختم کرکے ایوان میں واپس آگئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے ایوان کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں بے گناہ ایف سی اہلکاروں کو شہید کیا گیا یہ ایوان اس قسم کے بزدلانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس قسم کی بزدلانہ کارروائیوں سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مرعوب نہیں کیا جاسکتا، پاکستان کے عوام دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے، یہ ایوان شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز قلات میں ہونیوالے دہشتگردی کے واقعے میں ایف سی کے جوان شہید ہوئے کچھ عرصہ پہلے تربت اور صوبے کے طول و عرض میں بھی اس قسم کے واقعات رونما ہوئے اور آئے روز اس قسم کے واقعات ہورہے ہیں جن کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ دہشت گردی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور دہشت گردوں کو نہ صرف شکست دیں بلکہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گردی سے پاک کردیں۔ صوبائی مشیر مینا مجید نے منگچر میں سیکورٹی فورسز پر دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فورسز کے جوانوں نے دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ جو لوگ اپنے جلسوں میں فورسز کے خلاف بات کرتے ہیں وہ بتائیں کہ کون اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہا ہے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ ہر شخص کا قتل قابل مذمت ہے چاہے وہ کسی بھی نام سے ہو۔ ان واقعات کے اسباب کو تلاش کیا جائے، ایف سی نے میرے گھر کے اندر میری ماں کو گالیاں دیں، روزانہ چیک پوسٹوں پر لوگوں کی تذلیل ہورہی ہے، ہم جمہوری جدوجہد کے قائل ہیں، نوجوانوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ سخت کی بجائے پرامن آئینی جدوجہد کریں، تاہم صوبے کا امن بحال کرنے کیلئے ایف سی کو اپنا رویہ درست کرنا ہوگا۔ مولوی نور اللہ نے جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن کی والدہ کے ساتھ نامناسب رویے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کو حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ سی پیک کے مغربی روٹ کے حوالے سے حیلے بہانے کیے جا رہے ہیں۔ بعدازاں ایوان نے مشترکہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کی اکثریت کا ذریعہ معاش شعبہ ٹرانسپورٹ سے وابستہ ہے، بلوچستان کے ٹرک جب پنجاب کی حدود میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں پنجاب میں بوانہ سے لے کر ڈیرہ غازی خان تک کسٹم اور پنجاب پولیس کی چیک پوسٹوں پر تنگ کیا جارہا ہے اور چیکنگ کے نام پر بلاجواز گھنٹوں کھڑا کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے بلوچستان سے ملک کے دیگر علاقوں کو سپلائی ہونے والے فروٹ، سبزیاں وغیرہ منزل پر پہنچنے سے پہلے خراب ہوجاتی ہیں۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اکثر ٹرانسپورٹرز کسٹم اور پنجاب پولیس کی سختیوں کی وجہ سے اپنے ٹرک گھروں میں کھڑے کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ صوبہ کے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ حکومتی اور اپوزیشن اراکین اسمبلی پر مشتمل پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے کہ وہ معاملہ وفاقی حکومت اور پنجاب حکومت کے ساتھ اٹھائے تاکہ مسئلے کا کوئی قابل قبول حل نکالا جاسکے۔ بعدازاں قرارداد مشترکہ طور پر منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر محکمہ مال میر عاصم کرد گیلو نے بلوچستان ٹیکس آن لینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیم مسودہ قانون مصدرہ 2024 قانون نمبر 08 مصدرہ 2024 میں مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کی تحریک پیش کی۔ جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے مسودہ قانون کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صادق عمرانی نے اسمبلی کے فورم پر کہا تھا کہ یہ مسودہ قانون پیش نہیں ہونے دیں گے، انہوں نے کہا کہ یہ آئی ایم ایف کی ایما پر ٹیکس لگایا جارہا ہے، میں مسودہ قانون کی مخالفت کرتا ہوں، بعدازاں ایوان نے مسودہ قانون منظور کرلیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سول سرونٹس کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 09 مصدرہ) 2025 پیش کرتے ہوئے کہا کہ مسودہ قانون کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔ ایوان نے مسودہ قانون منظور کرلیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 FEB 2025 Page No. 19

بلوچستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

وہ دن دور نہیں جب بلوچستان عالمی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا، تاجر برادری کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلوچستان میں کاروبار میں آسانی اور سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے، ہم وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں اور وہ دن دور نہیں جب بلوچستان عالمی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں بزنس کمیونٹی کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) قومی اور بین الاقوامی تجارتی سرگرمیوں کیلئے سرگرم عمل ہے۔ ہم ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ مختلف چینلز کے ذریعے رابطے قائم کر کے انہیں بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے راغب کر رہے ہیں، گزشتہ دنوں اسلام آباد میں 10 سے زائد ممالک کے قونصل جنرلز اور سفیروں کے ساتھ اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے لیے ملاقاتیں کی گئی ہیں۔ حکومت کاروبار کرنے میں آسانی، مراعات کی فراہمی اور زراعت، معدنیات اور بنیادی ڈھانچے جیسے شعبوں کو ترجیح دے کر سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کی 42 یونین کونسلوں سمیت 35 اضلاع میں انسداد پولیو مہم کا آغاز

نیوز آف سیکورٹی

حالیہ مہم کے دوران بلوچستان میں مجموعی طور پر 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر

11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں 9 ہزار 329 موبائل ٹیمیں، 962 فکسڈ سائٹ اور 585 ٹرانزٹ پوائنٹس شامل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 35 اضلاع اور کوئٹہ کی 42 یونین کونسلوں میں انسداد پولیو مہم پیر سے شروع ہوئی۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے ای او سی کے مطابق کوئٹہ کی 60 میں سے باقی 18 یونین کونسلوں میں انسداد پولیو مہم منگل سے شروع ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں مجموعی طور پر 26 لاکھ سے .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے بلوچستان میں انسداد پولیو مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں 9 ہزار 329 موبائل ٹیمیں، 962 فکسڈ سائٹ اور 585 ٹرانزٹ پوائنٹس شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سات روز تک جاری رہے گی مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

درابن واقعہ میں ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے

ترجمان بلوچستان حکومت

حکومت بلوچستان نے ٹریبونل کو ہدایت دی ہے کہ وہ سات دن کے اندر اپنی رپورٹ مکمل کر کے پیش کرے

حکومت بلوچستان امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات اٹھا رہی ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ڈیرہ اسماعیل خان کے درابن علاقے میں چار لیویز اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعے کی تحقیقات کے لیے فیکٹ فائنڈنگ انکوائری ٹریبونل تشکیل دے دیا ہے محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق انکوائری ٹریبونل کی سربراہی کمشنر کوئٹہ ڈویژن کریں گے، جبکہ ایڈیشنل سیکریٹری III، محکمہ داخلہ بلوچستان ممبر و سیکریٹری ہوں گے حکومت بلوچستان نے ٹریبونل کو ہدایت دی ہے کہ وہ سات دن کے اندر اپنی رپورٹ مکمل کر کے پیش کرے ٹریبونل کے دائرہ کار میں واقعے کی وجوہات، کسی بھی ممکنہ کوتاہی اور ذمہ داروں کا تعین شامل ہے، رپورٹ میں مستقبل بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سفارشات بھی دی جائیں گی ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا کہ حکومت لیویز فورس کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے ان کا کہنا تھا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، اور حکومت بلوچستان امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات اٹھا رہی ہے درابن میں یکم فروری کو چار لیویز اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ کا واقعہ پیش آیا تھا، جس کے بعد حکومت بلوچستان نے فوری طور پر اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 FEB 2025 Page No. 20

بلوچستان کے 35 اضلاع اور کوئٹہ کی 42 یونین کونسلز میں پولیو مہم کا آغاز

کوئٹہ کی ساٹھ میں سے باقی اٹھارہ یونین کونسلوں میں انسداد پولیو مہم آج سے شروع ہوگی، مجموعی طور پر 26 لاکھ بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف

صوبے میں جاری انسداد پولیو مہم میں گیارہ ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں 9 ہزار 329 موبائل ٹیمیں بھی شامل ہوں گی، ای او سی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 35 اضلاع اور کوئٹہ کی 42 یونین کونسلوں میں انسداد پولیو مہم پیر سے شروع ہوگئی۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے ای او سی کے مطابق کوئٹہ کی 60 میں سے باقی 18 یونین کونسلوں میں انسداد پولیو مہم منگل سے شروع ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں مجموعی طور پر 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے بلوچستان میں انسداد پولیو مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں 9 ہزار 329 موبائل ٹیمیں، 962 فکسڈ سائٹ اور 585 ٹرانزٹ پوائنٹس شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سات روز تک جاری رہے

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

گی مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔

بلوچستان پولیس کے اعلیٰ افسران کے تبادلے وتقرریاں

کوئٹہ (آن لائن) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق اضافی چارج ایس ایس پی آپریشن اے ٹی ایف بلوچستان کوئٹہ قمرالزمان، اضافی چارج کمانڈنٹ سی پی سی کوئٹہ محمد اشرف کاکڑ اور کمپنی کمانڈر رونگ تربت زون گوادر محمد اعظم کو ایس او ڈبلیو سی ٹی ڈی بلوچستان رپورٹ کرنے کی ہدایت کردی گئی۔

سیلاب زدگان کی بحالی، 1 ارب 46 کروڑ سے زائد کی بے قاعدگیوں کا انکشاف

کسانوں کے انتخاب کیلئے کوئی واضح طریقہ کار وضع نہیں کیا گیا، ریکارڈ میں کسانوں کی تفصیلات بھی دستیاب نہیں جبکہ کچھ دفاتر میں ٹینڈر کی دستاویزات بھی موجود نہیں

اراضی کو ہموار کرنے کے حوالے سے اسکیمات بھی مکمل نہیں کی گئیں، کوتاہی کی وجہ سے قواعد وضوابط کو مکمل کئے بغیر اخراجات کئے گئے

کوئٹہ (رپورٹ: یحییٰ ریکی) سیلاب زدگان کی بحالی کی سرگرمیوں میں 1 ارب 46 کروڑ 73 لاکھ کے لگ بھگ بے قاعدہ مالی اخراجات کا انکشاف۔ یہ انکشاف آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی کنسولی ڈیٹیڈ آڈٹ رپورٹ 2323/24 میں کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں ڈائریکٹر جنرل آن فارم واٹر منیجمنٹ (OFWM) کوئٹہ کی جانب سے 5 مئی 2023 کو جاری ہونے والے مراسلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ (DDA) کسانوں کے دستخط شدہ اسٹامپ پیپر، متعلقہ ڈی ڈی اے کی جانب سے تصدیق شدہ، تمام متعلقہ ریکارڈ جس میں کسان کی درخواست، شناختی کارڈ کی کاپی، اراضی کی ملکیت

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

کی تصدیق شدہ کاپی، متعلقہ فیلڈ آفس کی جانب سے مرتب کی گئی سروے اور فزیبلیٹی رپورٹ جمع کرے گا۔ مالی سال 2022-23 کے دوران OFWM کے مختلف دفاتر نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں زمین کا جائزہ لئے بغیر ٹریکٹر کے ذریعے اراضی کو ہموار کرنے کیلئے 1 ارب 46 کروڑ 73 لاکھ روپے کے اخراجات کئے۔ رپورٹ میں بے قاعدگیاں سامنے آئی ہیں OFWM کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ کسانوں کے حوالے سے مرتب کی گئی سروے رپورٹ دستیاب نہیں، اس کے علاوہ اسکیمات کی نقل کا پتہ لگانے کیلئے جی پی ایس کوارڈی نیٹس بھی موجود نہیں ہیں۔ کسانوں کے انتخاب کیلئے کوئی واضح طریقہ وضع نہیں کیا گیا، اور ریکارڈ میں کسانوں کی تفصیلات دستیاب نہیں ہے۔ کچھ دفاتر میں ٹینڈر کے دستاویزات بھی موجود نہیں ہیں۔ اراضی کو ہموار کرنے کے حوالے سے اسکیمات کی تفصیلات مکمل نہیں کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق اندرونی وانتظامی معاملات کو کنٹرول کرنے میں کوتاہی اور سست روی کی وجہ سے قواعد وضوابط کو مکمل کئے بغیر اخراجات کئے گئے۔ اکتوبر سے دسمبر 2023 میں یہ معاملہ محکمے کے سامنے اجاگر کیا گیا مگر تاحال کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ جبکہ PAO کو اکتوبر 2023 میں ضلعی خزانہ کمیٹی کا اجلاس طلب کرنے کی بار بار درخواست بھی کی گئی۔

بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (بیف) کے ایک اعلامیہ کے مطابق انٹرمیڈیٹ ڈسٹرکٹ ٹاپرز اسکالرشپ پروگرام 2024 میٹرک 2024 کی اسکالرشپ کی تعداد 5 سے بڑھا کر 10 کر دی گئی ہے اور BasedNeedBS اسکالرشپ کا اجرا کیا گیا ہے۔ اعلامیہ کے مطابق پہلے سے مشتہر شہید بینظیر بھٹو فلی فنڈڈ اسکالرشپ برائے انٹرمیڈیٹ ڈسٹرکٹ ٹاپرز 2024 پروگرام منسوخ کیے گئے ہیں۔ مزید براں انٹرمیڈیٹ

بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

کے طلبا FundedPartial پروگرام کے تحت اسکالرشپ کے لیے اہل ہوں گے۔

CamScanner

حب بار کے وکلاء آپس میں اتحاد و اتفاق قائم کریں

صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ

ملک کی سیاست اور الیکشن پر انگلیاں اٹھائی جاتی ہیں لیکن بار ملک کا واحد ادارہ ہے جہاں جمہوری انداز میں الیکشن اور ووٹنگ کے ذریعے عہدیداروں کا چناؤ عمل میں لایا جاتا ہے

بار جیت الیکشن کا حصہ ہوتی ہے، بار کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتا نہ ہی یہاں کسی کی اجارہ داری چلتی ہے، جونیئر وکلاء سینئرز کا احترام کریں، حلف برداری تقریب سے خطاب

حب (نمائندہ انتخاب) صوبائی محتسب بلوچستان ایڈووکیٹ نذر بلوچ نے کہا ہے کہ ملک کی سیاست اور الیکشن پر انگلی اٹھائی جاتی ہے لیکن بار ملک کا واحد ادارہ ہے جس میں جمہوری انداز میں ووٹنگ اور الیکشن کے ذریعے عہدیداران کا چناؤ عمل میں لایا جاتا ہے، جیت اور ہار الیکشن کا حصہ ہوتا ہے بار کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی کی اجارہ داری چلتی ہے، وکلاء آپس میں اتحاد و اتفاق قائم کریں جونیئر وکلاء سینئرز کا احترام کریں اور وکلاء کے مسائل حل کرنے کیلئے ملکر جدوجہد جاری رکھیں، حب ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریبات ،سیمنار کے لئے تین لاکھ روپے کا اعلان کرتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

پیر کے روز ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن حب میں حب بار کے نومنتخب عہدیداران کی حلف برداری کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے حب بار کے صدر ایڈووکیٹ اقبال جاموٹ ،جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ محمد اسلم مینگل نے بھی خطاب کیا صوبائی محتسب ایڈووکیٹ نذر بلوچ نے حب ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداران سے حلف لیا اور منعقدہ تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے حب ڈسٹرکٹ بار کے ایسوسی ایشن کے نومنتخب کابینہ کے عہدیداران کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ حب ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے سالانہ انتخابات خوش اسلوبی سے ہوئے اور وکلاء نے اپنے ووٹ کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرایا انھوں نے کہا کہ بار ملک کا واحد ادارہ ہے جس میں جمہوری انداز میں الیکشن کرائے جاتے ہیں اور اکلاء اپنے ووٹ کے ذریعے نمائندے منتخب کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ ملک کی سیاست اور الیکشن پر انگلی تو اٹھائی جاتی ہے لیکن بار کے الیکشن پر کبھی بھی انگلی اٹھایا نہیں جاتا کیونکہ بار میں جمہوری طریقے سے الیکشن ہوتے ہیں حب بار کے انتخابات میں ایک پینل کی کامیابی ہوئی تو دوسرا ہار گیا انھوں نے کہا کہ ہار اور جیت الیکشن کا حصہ ہوتا ہے ہارنے والے دوستوں کو چاہئے کہ وہ جیتنے والوں کو دل سے تسلیم کریں کیونکہ ہمارے سینئرز اور استاد نے ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنے کا درس دیا ہے اور بعض سینئرز اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں آج ہمارے درمیان میں رہے لیکن انکی بتائی ہوئی باتیں آج بھی ذہن نشین ہیں ایڈووکیٹ نذر بلوچ نے کہا کہ لسبیلہ اور حب بار روم کے میرے اُوپر بڑے احسانات ہیں آج جس مقام پر ہوں اس کا کریڈٹ بار اور سینئر دوستوں اور استاد کو جاتا ہے بار نے ہمیں عزت بخشی ہے انھوں نے حب ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے تقریبات ،سیمنار کیلئے اپنی جانب سے تین لاکھ روپے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حب بار کے وکلاء آپس میں اتحاد و اتفاق قائم کریں اور ملکر وکلاء و بار کے مسائل حل کرنے کیلئے جدوجہد کو جاری رکھیں اور اپنے عزت نفس کو نقصان نہ پہنچائیں جونیئرز اپنے سینئرز کا احترام کریں حلف برداری کی تقریب سے حب ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ اقبال جاموٹ نے خطاب کرتے ہوئے نے صوبائی محتسب اعلی ایڈووکیٹ نذر بلوچ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے حب بار کے نومنتخب کابینہ کے تقریب حلف برداری میں شرکت کرکے ہمیں عزت بخشی ہے انھوں نے کہا کہ تمام وکلاء ہمارے لیئے قابل احترام ہیں خاص ان دوستوں اور سپورٹرز کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے الیکشن انہیں کافی سپورٹ کیا اور ووٹ دیکر کامیاب کیا انھوں نے کہا کہ ہار جیت الیکشن کا حصہ ہے اور حب بار کے جمہوری ماحول میں پُر امن طریقے سے الیکشن ہوئے الیکشن کے بعد اب کوئی پینل نہیں ہم سب دوست ہیں انھوں نے کہا کہ سابق صدور و جنرل سیکرٹری نے بہترین طریقے سے اپنے فرائض سرانجام دیئے ہم بھی اسی طرح سے مثبت کام کرینگے کیونکہ عہدے عارضی چیزیں ہوتی ہیں آج ہم ہیں تو کل کوا اور دوست ہوتا ہمیں عہدوں کے تقدس کا اختیار رکھنا چاہئے حلف برداری کی تقریب سے جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ محمد اسلم مینگل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام وکلاء کو ساتھ لیکر چلیں گے بار اور وکلاء کی فلاح و بہبود کیلئے بہتر انداز میں کام کرینگے اس موقع پر وکلاء برادری کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

جلد ہی بلوچستان عالمی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا، بلال خان کاکڑ

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کاروبار میں آسانی اور سرمایہ کاری کے مواقعوں کو فروغ دینے میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے

ہم وزیراعلی کے ویژن کے مطابق بلوچستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں، ہمارا مقصد سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلوچستان میں کاروبار میں آسانی اور سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے، ہم وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں اور وہ دن دور نہیں جب بلوچستان عالمی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں بزنس کمیونٹی کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا،انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) قومی اور بین

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

الاقوامی تجارتی سرگرمیوں کیلئے سرگرم عمل ہے۔ہم ملکی و غیرملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ مختلف چینلز کے ذریعے رابطے قائم کرکے انہیں بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے راغب کر رہے ہیں،گزشتہ دنوں اسلام آباد میں 10 سے زائد ممالک کے قونصل جنرلز اور سفیروں کے ساتھ اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے لیے ملاقاتیں کی گئی ہیں۔انہوں کے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ریگولیٹری کے عمل کو ہموار اور ضروری معلومات اور معاون خدمات فراہم کرکے سرمایہ کاری میں سہولت فراہم کرتا ہے،اس مقصد کیلئے سرمایہ کاروں اور بزنس کمیونٹی کو ون ونڈو سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔حکومت کاروبار کرنے میں آسانی، مراعات کی فراہمی اور زراعت، معدنیات اور بنیادی ڈھانچے جیسے شعبوں کو ترجیح دے کر سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ گوادر فری ٹریڈ زون اور ایکسپورٹ پروسیسنگ زونز سمیت خصوصی اقتصادی زونز کا قیام اس کی واضح مثال ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 FEB 2025 Page No. 22

درابن واقعے کی تحقیقات کے لیے فیکٹ فائنڈنگ ٹریبونل تشکیل

ٹریبونل سات روز میں رپورٹ پیش کریگا، محکمہ داخلہ نے نوٹیفکیشن جاری کردیا

حکومت لیویز فورس کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، ملوث عناصر کو کٹہرے میں لایا جائیگا، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درابن میں چار لیویز اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعے کی تحقیقات کے لیے فیکٹ فائنڈنگ انکوائری ٹریبونل تشکیل دے دیا ہے محکمہ داخلہ بلوچستان نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا انکوائری ٹریبونل سات روز میں رپورٹ پیش کرے گی تفصیلات کے مطابق یکم فروری کو خانوزئی لیویز فورس کے چار اہلکار نائب رسالدار نور احمد، سپاہی رشید زمان، داود خان اور بلال احمد پرائیویٹ ڈرائیور کے ہمراہ تیرہ جنوری کو خانوزئی سے چوری ٹرک کی برآمدگی کیلئے ڈیرہ اسماعیل خان جا رہے تھے جنہیں درابن کے علاقے میں دہشت گردوں نے شہید کر دیا تھا جس کا حکومت بلوچستان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی تحقیقات کے لیے فیکٹ فائنڈنگ انکوائری ٹریبونل تشکیل دے دیا ہے انکوائری ٹریبونل کی سربراہی کمشنر کوئٹہ ڈویژن کریں گے، جبکہ ایڈیشنل سیکریٹری III، محکمہ داخلہ بلوچستان ممبر و سیکریٹری ہوں گے حکومت بلوچستان نے ٹریبونل کو ہدایت دی ہے کہ وہ سات دن کے اندر اپنی رپورٹ مکمل کر کے پیش کرے ٹریبونل کے دائرہ کار میں واقعے کی وجوہات، کسی بھی محکمہ کوتاہی اور ذمہ داروں کا تعین شامل ہے، رپورٹ میں مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سفارشات بھی دی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 FEB 2025 Page No. 23

خضدار : منگچر میں شہید ایف سی اہلکار فوجی اعزاز کیساتھ سپرد خاک

نماز جنازہ میں فرنٹیئر کور قلات اسکاؤٹس کے افسران اور فورسز کے جوانوں قبائلی عمائدین اور شہید کے عزیزوں کی شرکت

خضدار (نامہ نگار) قلات حملے میں مارے جانے والے سیکورٹی فورسز کے جوان کو فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا نماز جنازہ میں فرنٹیئر کور قلات اسکاؤٹس کے افسران اور فورسز کے جوانوں قبائلی عمائدین اور شہید کے عزیزوں نے شرکت کی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز قلات حملے میں شہید ہونے والے نائیک امداد علی جو کہ خضدار کے رہائشی تھا گزشتہ روز قلات کے علاقہ منگچر میں ایک حملے میں شہید کر دیے گئے تھے ان کا جسد خاکی خضدار لایا گیا اور انہیں فوجی اعزاز کے ساتھ دفنایا گیا۔ تدفین کے موقع پر انہیں ایف سی کے جوانوں نے سلامی دی سپاہی امداد علی ایف سی 65 ونگ میں تعینات اور آواران میں خدمات سرانجام دے رہا تھا۔

شہداء منگچر اور درابن کیلئے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں منگچر اور درابن میں دہشت گردوں کے حملوں میں شہید ہونے والے ایف سی اور لیویز اہلکاروں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 FEB 2025

Page No. 24

صحت اور دیگر شعبوں سے تجاویز لے کر بجٹ بنایا جائے، ڈاکٹر مالک

ایک سال قراردادوں میں گزر گیا، ہم نے امن وامان اور محکموں کی کارکردگی کا جائزہ نہیں لیا، اسمبلی میں اظہار خیال

بلوچستان اسمبلی صوبے کا سپریم ادارہ، امن وامان سمیت تمام محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا سپریم ادارہ ہے عوام نے ہمیں یہاں اپنے مسائل زیر بحث لاکر ان کا حل تلاش کرنے کے لئے منتخب کرکے بھیجا ہے، ایوان میں امن وامان سمیت تمام محکموں کی کارکردگی پر بات کرنا چاہتے ہیں، یہ بات انہوں نے پیر کو نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے کہی، قبل ازیں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ایک سال صرف سوال وجواب اور قراردادوں میں گزر گیا، ہم نے امن وامان کی صورتحال اور محکموں کی کارکردگی کا جائزہ نہیں لیا، صحت اور دیگر شعبوں سے تجاویز لے کر بجٹ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت جو محکمے صوبوں کو منتقل ہوئے دیگر صوبوں نے ان سے متعلق قوانین مرتب کیے ہیں صرف بلوچستان نے قوانین نہیں بنائے اس ضمن میں قوانین بنائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 FEB 2025 Page No. 25

حکومت لاپتہ افراد کی بازیابی یقینی بنائے، وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز

جبری گمشدگی ماورائے آئین اقدام [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے وی بی ایم پی کے قائم پرامن اور دنیا کی طویل ترین احتجاجی کیمپ کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے 5719 مکمل ہو گئے جبری لاپتہ اسامہ چندرانی کے بھائی خلیل الرحمان اور حبیب الرحمان نے قلات سے آکر احتجاجی کیمپ میں اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا خلیل الرحمان نے کہا کہ سیکورٹی اداروں کے اہلکاروں نے 22 دسمبر 2023ء..........

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

میں انہیں انکے بھائی اسامہ اور حبیب الرحمان کو قلات کے علاقے جامع مسجد چشمہ کے نزدیک پولیس چوکی سے غیر قانونی طریقے سے حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کردیا بعد میں انہیں اور انکے چھوٹے بھائی حبیب الرحمان کو چھوڑ دیا گیا لیکن انکا بھائی اسامہ چندرانی تاحال لاپتہ ہے انہوں نے کہا کہ اسامہ کا کیس لاپتہ افراد کمیشن میں چل رہا ہے اور انہوں نے اپنے بھائی کی بازیابی کیلئے قلات انتظامیہ سے کئی بار رابطہ کیا لیکن انہیں انکے بھائی کے حوالے سے معلومات فراہم نہیں کی جارہی ہے جسکی وجہ سے ان کا خاندان کرب و اذیت میں مبتلا ہے خلیل الرحمان نے حکومت سے اپیل کی کہ انکے بھائی پر جو بھی الزام ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے تنظیم کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ نے کہا کہ جبری گمشدگی ماورائے آئین اقدام اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے ایک شخص کی جبری گمشدگی کی وجہ سے اسکے خاندان مالی مشکلات سمیت بہت مسائل کا شکار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے انکی زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے اس لئے حکومت کو چاہئے

بدامنی میں ملوث عناصر کے نیٹ ورک کا خاتمہ ناگزیر ہے: جمعیت نظریاتی

بلوچستان میں مسلسل دہشت ناک واقعات نے قوم کو فورسز، سیاسی و قبائلی مشران و علماء، انجینئرز، تاجروں، وکلاء، ڈاکٹروں سے محروم کر دیا، مولانا عبدالقادر لونی

بدامنی نے بلوچستان کو تباہی کی جانب دھکیل دیا جس سے صوبے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا، مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی، مولانا عبدالروف، سید عبدالستار شاہ چشتی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی صوبائی مالیات..........

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ نے درابن میں لیویز اہلکاروں کو بے دردی سے قتل کرنے کی شدید الفاظ سے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں مسلسل دہشت ناک واقعات نے قوم کو فورسز، سیاسی اور قبائلی مشران اور علماء، انجینئرز، تاجروں، وکلاء، ڈاکٹرز سے محروم کردیا ارباب اختیار کی کارکردگی مذمتی بیانوں تک محدود ہے اغواء برائے تاوان، ٹارگٹ کلنگ اور بدامنی کے ان تمام واقعات میں ملوث عناصر کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھانا ناگزیر ہے حکومت بدامنی کا مسئلہ ذمہ داری اور سنجیدگی سے لے انہوں نے کہا کہ بدامنی نے بلوچستان کو صدیوں سال پیچھے اور تباہی کی جانب دھکیل دیا صوبے کو بدامنی کے ذریعے ناقابل تلافی نقصان پہنچایا گیا انہوں نے کہا کہ آئے روز دہشت گردی کے واقعات حکومتی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے بدامنی اور دہشت گردی کے تسلسل سے عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہے انہوں نے کہا کہ اربوں روپے امن و امان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود امن کا نام و نشان تک نہیں غلط فیصلوں کی وجہ سے پورا ملک آگ کی لپیٹ میں ہے مسلح جتھوں کی جانب سے لوگوں کو یرغمال بنا کر ان کو جمع پونجی سے محروم کرنا معمول بن چکا ہے ہر چند کلومیٹر پر چیک پوسٹیں قائم ان کی موجودگی میں لوگوں کا اغواء ہونا سوالیہ نشان ہے۔

مسنگ پرسنز ملک کا سب سے بڑا مسئلہ، بلوچستان میں دفعہ 144 لگی تو لاکھوں لوگ سڑکوں پر آ گئے: عمر ایوب

شہباز شریف کو اسمبلی میں تقریر کرنے کی ہمت نہیں، حکومت کے ہاتھ میں تو یہ بھی نہیں کہ ہماری بانی سے کھلے ماحول میں بات کروا سکے

حکومت نے ملک کو کھوکھلا کر دیا ہے، 8 فروری کو یوم سیاہ منائیں گے، پورے ملک کے دلوں کی دھڑکن بانی پی ٹی آئی ہے، میڈیا بریفنگ

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے کہا ہے کہ حکومت ہوش کے ناخن لے، ملک کس طرف جا رہا ہے، حکومت نے ملک کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ پیر کو انسداد دہشت گردی کی عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمر ایوب نے کہا کہ 8 فروری کو یوم سیاہ منائیں گے، صوابی میں احتجاج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت کے ہاتھ میں تو یہ بھی نہیں..........

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کہ ہماری اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے کھلے ماحول میں بات کروا سکیں، عوام کو اصل حالات سے آگاہ نہیں کیا جا رہا، جب بلوچستان میں دفعہ 144 لگائی گئی تو وہاں لاکھوں لوگ سڑکوں پر تھے۔ انہوں نے کہا کہ مسنگ پرسن بلوچستان سمیت پورے ملک میں بڑا ایشو ہے، حکومت ہوش کے ناخن لے، ملک کہاں جا رہا ہے، یہ لوگ عیاشیاں کر رہے ہیں، ایف بی آر 1010 نئی گاڑیاں لے رہا ہے، شہباز شریف کو اسمبلی میں تقریر کرنے کی ہمت نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 FEB 2025

Page No. 26

یہاں آگ و خون کی فصل بوئی گئی اسی کے ثمرات سے تباہی پھیلی ہے، اصغر اچکزئی

سانحہ داربن شک وشبہات سے خالی نہیں، اعلیٰ سطحی تحقیقات اور کرداروں کو بے نقاب و مجرموں کو نشان عبرت بنایا جائے

مغل کوٹ سے لیکر درازندہ درابن، ڈی آئی خان لکی مروت کرک بنوں دہشت گردوں کے نرغے میں ہیں، خطاب

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغرخان اچکزئی نے کہا ہے کہ آگ خاک وخون کی جو فصل یہاں چالیس سال پہلے بویا گیا اس کی ثمرات سے آج چار سو تباہی پھیلی ہوئی ہے جنگی معیشت کے بل بوتے پر جو ریاستی بیانیہ اپنایا گیا وہ یہاں بم دھماکوں......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

خودکش حملوں ٹارگٹ کلنگ اغوا برائے تاوان کی شکل میں ہم سب کے سامنے ہیں سیاست دان علما کرام ڈاکٹر انجنیئر وکیل تاجر خواتین اس جنگ میں خس وخاشاک کی طرح زندگیوں سے ہاتھ دھوتے رہے ہیں اب نوبت فورسز تک آ پہنچی صوبہ پشتون خواحکومت کی دہشت گردوں انتہاپسندوں سے گٹھ جوڑ کوئی راز نہیں لہذا سانحہ داربن شک وشبہات سے خالی نہیں اس سانحہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کراکر تمام کرداروں کو بے نقاب اور ملوث مجرموں کو نشان عبرت بنایا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خانوزئی فٹ بال گراؤنڈ میں شہید لیویز اہلکاروں کی نماز جنازہ کے شرکا سے خطاب کے دوران کیا ج

INTEKHAB QUETTA

اسلام آباد ہائیکورٹ میں دوسرے صوبوں سے ججز تعیناتی قبول نہیں، بلوچستان بار کونسل

اسلام آباد ہائی کورٹ میں باہر کے صوبوں سے حالیہ تعیناتیاں آزاد عدلیہ کے خلاف گہری سازش ہے، عوام اور سیاسی جماعتوں کا عدلیہ پر سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے

26ویں آئینی ترمیم عدلیہ کو مکمل طور پر ایگزیکٹو کے تابع بنانا تھا حکومت اپنے پسندیدہ ججز تعینات کرکے من پسند فیصلے حاصل کرنا چاہتی ہے، راحب خان بلیدی

تربت (بیورو رپورٹ) بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ، چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی امان اللہ خان کاکڑ نے اپنے مشترکہ بیان میں اسلام آباد ہائیکورٹ میں دوسرے صوبوں سے ججز کی تعیناتی اور اسلام آباد بار کونسل، اسلام آباد ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن اور اسلام آباد بار ایسوسی ایشن کے مشترکہ پریس کانفرنس اور احتجاج کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان بار کونسل اسلام آباد کے وکلاء تنظیموں کے ساتھ مکمل بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

اظہار یکجہتی کا اعلان کرتے ہوئے ان کے تمام احتجاج میں ان کے ساتھ شانہ بشانہ چلیں گے، بیان میں کہا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ میں باہر صوبوں سے حالیہ تعیناتیاں آزاد عدلیہ کے خلاف گہری سازش ہے، 26ویں آئینی ترمیم عدلیہ کو مکمل طور پر ایگزیکٹیو کے تابع بنانا تھا حکومت من پسند ججز تعینات کرکے من پسند فیصلے حاصل کرنا چاہتی ہے جو عدلیہ کی آزادی پر سوالیہ نشان ہے بلکہ عوام سیاسی جماعتوں سول سوسائٹی کا عدلیہ پر اعتماد اٹھتا جا رہا ہے بلوچستان بار کونسل اسلام آباد بار کونسل اسلام آباد ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن اور اسلام آباد بار کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی کا اعلان کرتے ہوئے ان کے احتجاج کے حمایت کا اعلان کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 9

Dated: 04 FEB 2025

Page No. 27

پنجگور میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

واقعہ کے بعد علاقے میں بھگدڑ مچ گئی، لاش کو ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا

پنجگور (این این آئی) پنجگور تار آفس جاوید چوک کے قریب مسلح گاڑی سواروں کی فائرنگ سے عبدالرحمن ولد شوکت جان بحق پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے کے گرمکان کے رہائشی عبدالرحمن اپنے فیملی کے ہمراہ تار آفس روڈ پر پکوڑے کی دکان میں خریداری کر رہا تھا کہ جنمی گاڑی میں سوار بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

مسلح افراد نے خودکار ہتھیاروں سے عبدالرحمن کو نشانہ بنایا جس سے وہ موقع پر جاں بحق ہو گیا واقعہ کے بعد علاقے میں بھگدڑ مچ گئی لاش کو ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس واقعہ سے متعلق مذید تفتیش کر رہی ہے۔

اوستہ محمد، مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ایک زخمی

واقعہ زمینی تکرار کے باعث پیش آیا، قاتلوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے، نعش ورثاء کے حوالے

اوستہ محمد (آن لائن) سنی تھانہ حدود ایری لاڑہ کے مقام پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ایک زخمی واقع زمینی تنازع بتایا جا رہا ہے۔ پولیس کے مطابق سنی تھانہ کے حدود ایری لاڑا کے قریب مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دوست محمد جاں بحق جبکہ علی محمد محمد شہی شدید زخمی ہو گیا۔ حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے ایس ایچ او متبول جمالی کے مطابق واقعہ زمینی تکرار کے باعث پیش بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

آیا زخمی اور مقتول کا تعلق قلات سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قاتلوں کی گرفتار کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں نعش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی ہے۔

وندر پولیس کی کارروائی 2 خاتون جیب کتری گرفتار

سونمیانی وندر (نمائندہ انتخاب) ایس ایچ او پولیس تھانہ وندر نعیم خان خلجی کی کامیاب کاروائی مسافر بسوں میں خواتین کی جیبیں کاٹنے والے گروہ کے 2 کارندہ خواتین گرفتار کر لیا گیا ملزمان سے بلیڈ اور نقد رقم برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا پولیس کے مطابق جیبیں کاٹنے والا گروہ صرف چوری کی نیت سے وندر آتے ہیں اصل رہائشی کراچی کی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز وندر پولیس نے مسافر بسوں میں عورتوں کی جیبیں کاٹنے والے گروہ کے دو اہم خاتون ملزمان گرفتار کر لئے جن کا تعلق لیاری کراچی سے بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

بتایا جا رہا ہے۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق مذکورہ ملزمان کراچی لیاری کے ہی رہائشی ہیں اور صرف واردات کے غرض سے وندر آتے ہیں جہاں واردات کرنے کے بعد کراچی نکل جاتے ہیں۔ یہ خواتین کی جیبیں بلیڈ سے کاٹتی ہیں اور نقدی و دیگر سامان لے کر بھاگ جاتی ہیں۔ وندر پولیس کو ان ملزمان کی کافی وقت سے تلاش تھی تاہم وندر پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بلیڈیں اور نقدی برآمد کر لی ہے جن کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

خضدار کے علاقے میں تیز رفتار موٹر سائیکل سے گر کر تین افراد زخمی

کوئٹہ (این این آئی) خضدار کے علاقے میں موٹر سائیکل سے گرنے سے 3 افراد زخمی ہو گئے ریسکیو ذرائع کے مطابق پیر کو خضدار کے علاقے ورا کھالہ میں تیز رفتار موٹر سائیکل سے گرنے سے 3 افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں مرکز 1122 کے رضاکاروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ایمبولینس کے ذریعے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خضدار منتقل کر دیا۔

ڈیرہ مراد جمالی میں کار اور موٹر سائیکل میں تصادم کے نتیجے میں ایک شخص زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں کار اور موٹر سائیکل میں تصادم کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق پیر کو ڈیرہ مراد جمالی کی حدود بیر چوکی کے قریب تیز رفتار کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

نتیجے میں موٹر سائیکل سوار شخص زخمی ہو گیا پولیس نے زخمی کو فوری طور پر ہسپتال پہنچا دیا۔ پولیس نے فرار ہونے والے کار ڈرائیور کا پیچھا کرتے ہوئے گاڑی سمیت حراست میں لے لیا۔

سگے بھائیوں کے قتل میں نامزد ملزمان کی عدم گرفتاری لواحقین اور اہل علاقہ ایک بار پھر سڑکوں پر نکل آئے

پولیس سے مذاکرات قاتلوں کی گرفتاری کی یقین دہانی اور انچارج حبکو پوسٹ کا تبادلہ منظور مظاہرین نے احتجاج ختم کر دیا

حب (نمائندہ انتخاب) گڈانی کنڈ گدور دو سگے بھائیوں کے قتل میں نامزد ملزمان کی عدم گرفتاری لواحقین اور اہل علاقہ ایک بار پھر سڑکوں پر نکل آئے حبکو روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا پولیس سے مذاکرات قاتلوں کی گرفتاری کی یقین دہانی اور انچارج حبکو پوسٹ کا تبادلہ منظور مظاہرین نے احتجاج ختم کر دیا تفصیلات کے مطابق گڈانی کے علاقہ کنڈ گدور میں دو سگے بھائیوں جاوید پالاری اور عباس پالاری کے قتل میں نامزد ملزمان کی 24 روز گزرنے کے باوجود گرفتاری نہ ہونے کے خلاف مقتولین کے ورثاء اور اہل علاقہ نے پیر کے روز حبکو روڈ بلاک کر کے پولیس کے خلاف احتجاج کیا مظاہرین کا کہنا تھا کہ موجود SHO گڈانی کے پیش رو تھانیدار اور چوکی انچارج کی مبینہ جانبداری اور ملزمان کو فرار کرانے میں سہولت کاری کے سبب ملزمان آج 24 روز گزرنے کے باوجود قانون کی گرفت میں نہ آ سکے اس موقع پر پولیس افسران بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

نے مظاہرین سے مذاکرات کئے اور قاتلوں کی گرفتاری کی یقین دہانی سمیت حبکو پولیس پوسٹ کے انچارج ASI حاجی عبدالرشید کے فوری تبادلے پر مظاہرین نے احتجاج ختم کر دیا واضح رہے کہ حبکو پولیس پوسٹ کے انچارج جو کہ ایک سیاسی سفارش پر تعینات کئے گئے تھے کو ہٹا کر ایک بار پھر سیاسی سفارش دوسرے پولیس آفیسر ASI شعیب پالاری کو حبکو پولیس پوسٹ کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔

میرے بیٹوں کو فوری بازیاب کرایا جائے، ریٹائرڈ پولیس افسر کی اپیل

بیٹے بازیاب نہ ہوئے تو اپنے قبائل اور عزیز و اقارب کے ساتھ آئندہ کا لائحہ عمل طے کروں گا، پریس کانفرنس

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار مولہ کے رہائشی و ریٹائرڈ پولیس آفیسر ڈی ایس پی سعد اللہ زہری نے اپنے دیگر عزیز و رشتہ داروں وڈیرہ محمد حنیف جام ماسٹر محمد عظیم جام میر قائم خان جام میرداد کریم جام عبدالغنی جام نور احمد جام عبدالحمید زہری کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں دو روز قبل جمعہ کے دن اپنے دو بیٹوں الطاف اور شہزاد کے ہمراہ خضدار سے اپنی کار گاڑی میں کوئٹہ کی طرف سفر کر رہا تھا کہ سوراب ڈسٹرکٹ کے ایریا لاکھوریان میں ایک نامعلوم گاڑی نے ہمارا تعاقب شروع کر دیا جس سے بچنے کے لئے میرے بیٹے الطاف نے گاڑی کی رفتار تیز کر دی اس نتیجے میں ہماری گاڑی بے قابو ہو کر الٹ بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

گئی تعاقب کرنے والی گاڑی میں سوار افراد مسلح تھے۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے ایف آئی آر کی کاپی دکھائی درج ذیل افراد محمد اشرف جام علی مرتضیٰ جام محمد عارف جام اور غلام مرتضیٰ جام پر اغوا کا الزام عائد اور ان کے نام ایف آئی آر میں درج کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ درج ذیل افراد نے ہمارا تعاقب کیا اور میرے بیٹوں کو اغوا کیا اس واقعہ کے بعد ہم نے بروز ہفتہ صبح گیارہ بجے قریبی لیویز اسٹیشن شہید سکندر آباد میں ایف آئی آر درج کروائی مگر تاحال 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود انتظامیہ کی طرف سے کوئی بھی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی اب میں اپنے قبائل عزیز و رشتہ داروں کے ہمراہ پریس کانفرنس کر کے شہید سکندر آباد انتظامیہ کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ میرے بیٹوں کو فوری بازیاب کرائیں بصورت دیگر میں اپنے قبائل اور عزیز و اقارب کے ساتھ آئندہ کا لائحہ عمل طے کرونگا جس میں قومی شاہراہ کو بلاک کرنا و دیگر احتجاجی ذرائع شامل ہونگے۔ میں چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری میر نعمت اللہ خان زہری آئی جی بلوچستان معظم عالیجاہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ میرے بیٹوں کی بازیابی کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

Aaj Khabar Quetta

تفتان میں سینئر صحافی جاوید لانگا اور ٹیم پر تشدد

گن پوائنٹ پر حراست میں لیا گیا ٹی وی کیمرے نقدی اور گاڑی چھین کر چھوڑ دیا گیا

چاغی (آن لائن) پاک ایران سرحدی شہر تفتان میں سینئر صحافی اور اس کے ٹیم پر حملہ تفصیلات کے مطابق گزشتہ پاک ایران سرحدی شہر پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر سینئر صحافی جاوید لانگا اور اسکی ٹیم پر بندوق کے زور پر حراست میں لیکر تشدد کا نشانہ بنایا اور بعد میں ٹی وی کیمرے، نقدی، اور گاڑی چھین کر انھیں چھوڑ دیا تاہم اس حوالے سے مقامی انتظامیہ تحقیقات کر رہی ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد از جلد سامان اور گاڑی برآمد کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 FEB 2025 Page No. 28

دہشت گردی کے خاتمے اور بلوچستان کی ترقی کا غیر متزلزل عزم!!

وزیراعظم شہباز شریف نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوتوں کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم کے بہادر سپوتوں کی عظیم قربانیوں کی بدولت پاکستان عظیم قوت بن کر ابھرے گا اور سرخرو ہوگا انہوں نے دہشت گردی کے خاتمے اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں اس وقت ہمیں اتحاد واتفاق اور سیاسی تفریق سے بالاتر ہونے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز یہاں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف گزشتہ روز کوئٹہ کے دورے پر آئے اور یہاں قلات و بلوچستان کے دیگر اضلاع میں دہشت گردوں سے بہادری سے لڑتے ہوئے زخمی ہونے والے سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کی عیادت کی انہوں نے جوانوں کی بہادری اور ہمت پر انہیں خراج تحسین پیش کیا اور زخمی جوانوں سے بات چیت کرتے ہوئے ملک کی خاطر قربانی کے جذبے اور وطن کی حفاظت کے ان کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے ناسور کے ملک سے مکمل خاتمے کے لئے افواج پاکستان اور پاکستانی عوام شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ بلوچستان میں دہشت وشر کی فضا پھیلانے والے عناصر بلوچستان کی ترقی کے دشمن ہیں۔ بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لئے سکیورٹی فورسز شرپسند عناصر کے سدباب کے لئے دن رات مصروف ہیں بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمنوں کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے یہاں اس بات کا ذکر بھی ضروری اور برمحل ہے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران بلوچستان اور کے پی میں دہشت گردی کے واقعات میں گو کہ ہم نے شہداء دیئے ہیں مگر اس دوران غیر معمولی کامیابیاں بھی حاصل ہوئی ہیں اور انشاء اللہ سیاسی وعسکری قیادت کے دوٹوک فیصلوں اور عملی اقدامات نیز عوام کی بھرپور شراکت داری سے ہم جلد ہی دہشت گردی سمیت تمام چیلنجز سے نمٹنے میں کامیاب اور سرخرو ہوں گے پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر کا دہشت گردی کے خلاف دوٹوک عزم کسی سے پوشیدہ نہیں انہوں نے بلوچستان میں حالیہ دنوں پیش آنے والے واقعات کے بعد کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واضح کیا کہ نام نہاد دوست نما دشمن کچھ بھی کریں ان کو شکست ضرور ملے گی، دشمنوں کو قوم اور مسلح افواج کی قوت سے شکست ہوگی وطن کے دفاع کے لئے جب بھی ضرورت پڑی ہم جوابی کارروائی کریں گے اور دفاع وطن کے کے لئے جب بھی ضرورت پڑی، یہ لوگ جہاں کہیں بھی ہوں ان کا پیچھا کیا جائے گا وزیراعظم نے بھی دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ عسکری قیادت، سپاہ سالار اور افواج پاکستان حکومت کے ساتھ مل کر پرامن بلوچستان کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ پوری قوم بلوچستان کے امن کے لئے کوشاں سکیورٹی فورسز، پولیس اور ضلعی انتظامیہ ودیگر اداروں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ کوئٹہ میں وزیراعظم کی زیر صدارت منعقد اعلیٰ سطحی اجلاس (جس میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وفاقی وزراء خواجہ آصف، عطاء اللہ تارڑ، اویس لغاری گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ودیگر اعلیٰ حکام شریک تھے) کو امن وامان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور دیگر اہم صوبائی امور پر بریفنگ دی گئی وزیراعظم شہباز شریف کا اس موقع پر کہنا تھا کہ مجھے قوی امید ہے کہ ایسے جوانوں ودلیر سپوتوں کے ہوتے ہوئے، سپہ سالار کی لیڈرشپ میں اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں افواج پاکستان کے افسران اور جوان جس طرح فرائض کی ادا کر رہے ہیں وہ پاکستان، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کو امن کا گہوارہ بنائیں گے جو پاکستان کی ترقی وخوشحالی کے سفر کے لئے لازمی شرط ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج سیاسی تفریق یا سیاست کا وقت نہیں، ہم پھر سیاست کرلیں گے لیکن آج قوم کو جس بڑے چیلنج کا سامنا ہے اس کا اتحاد واتفاق کے ساتھ مقابلہ کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ملک میں امن ہو تو سیاست بھی ہوگی اور سیاسی میدان بھی سجیں گے۔ اس وقت ہمیں اپنی تمام توانائیاں پورے خلوص کے ساتھ دہشت گردوں کے مقابلے میں صرف کرنی ہیں آج اتحاد واتفاق کی ضرورت ہے وزیراعظم کا کہنا تھا انشاء اللہ ہم مل کر فتح یاب ہوں گے اور پاکستان سرخرو ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہشتگرد بلوچستان کے امن، ترقی وخوشحالی کے دشمن ہیں، وہ نہیں چاہتے کہ بلوچستان کے لوگ خوشحال، نوجوان تعلیم یافتہ اور برسرروزگار ہوں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان کی ترقی کا سفر جاری وساری رہے گا بلوچستان کی تعمیر وترقی کا سفر فی الواقعی جاری ہے اور انشاء اللہ یہ جاری رہے گا دہشت گردی کے ناسور کی اگر بات کی جائے تو پوری دنیا جانتی ہے کہ گزشتہ ڈیڑھ عشرے کے دوران پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نہ صرف بھاری جانی ومالی قربانیاں دی ہیں بلکہ جرات وبہادری کی داستانیں بھی رقم کی ہیں اس راہ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کے ہیروز ہیں دہشت گردی کے ناسور پر قابو پانے کے لئے اس وقت قومی قیادت پوری طرح یکسو ہے اور جیسا کہ وزیراعظم نے کہا ہے کوئی شک نہیں کہ ہم ہی اس جنگ میں کامیاب ہوں گے اور دہشت گردی کا خاتمہ یقینی ہوگا تاہم کامیابی کے جلد از جلد حصول اور کم سے کم نقصان کے لئے ضروری ہے کہ ہم بحیثیت قوم یکجہت ہوں اگر ہم یکجہت ہوں گے تو ہم جلد کامیاب ہوں گے وزیراعظم نے بالکل بجا کہا ہے کہ اس وقت ہمیں اتحاد واتفاق اور یکجہتی کی جس قدر ضرورت ہے آج سے پہلے کبھی نہ تھی سیاست ہوتی رہے گی دیگر معاملات زندگی اور معمولات زندگی بھی چلتے رہیں گے مگر وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضا یہ ہے کہ پوری قوم یکجہت ہو اور قومی قیادت کی پشت پر پہاڑ بن کر کھڑی رہے انشاء اللہ ہم کامیاب ہوں گے اور کامیابی وکامرانی کی منزل ہمارا مقدر ہوگی رہ گئی بلوچستان کی تعمیر وترقی کی بحث تو کوئی شک نہیں کہ ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر یہ صوبہ تعمیر وترقی کے سفر میں قدرے پیچھے رہ گیا تھا مگر یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران صوبے کے طول وعرض میں ترقی وخوشحالی کے غیر معمولی اور انتہائی قابل ستائش منصوبے شروع ہوئے ہیں بہت سے منصوبے مکمل، بہت سے منصوبے تکمیل کے مراحل میں ہیں اور بہت سارے منصوبے مستقبل قریب کے لئے زیر غور ہیں انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سمیت پورے ملک میں امن اور خوشحالی کا سورج ہر سو اپنی کرنیں بکھیرے گا اور ارض پاک ترقی واستحکام کی منزل تک پہنچے گا۔

امن ترقی اور استحکام کی منزل: اتحاد واتفاق اور یکجہتی ناگزیر!!

بلوچستان اور خیبر پشتونخوا میں حالیہ کچھ عرصے کے دوران دہشت گردی اور بدامنی کی جو لہر ابھری ہے ہر حوالے سے باعث تشویش اور لمحہ فکریہ سے کم نہیں تاہم یہ امر حوصلہ افزاء ہے کہ امن ترقی واستحکام کی منزل کے حصول اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے قومی قیادت پوری طرح سنجیدہ اور فعال ومتحرک ہے سیاسی وعسکری قیادت دہشت گردی کے مکمل خاتمے، عوام کی جان ومال کے تحفظ اور ترقی واستحکام کے اہداف کے حصول کے لئے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی آئی ہے پیر کے روز وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر سی ایم ایچ میں زخمی جوانوں سے بات چیت اور ازیں بعد اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے امن، ترقی وخوشحالی کے دشمن ہیں مگر شر پسند عناصر کی بزدلانہ کاروائیاں بلوچستان کی ترقی کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں، متذکرہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے امن واستحکام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی سے ترقی اور استحکام کے اہداف حاصل کیے جائیں گے۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر بجلی اویس لغاری گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سمیت دیگر اعلیٰ حکام شریک تھے۔ اجلاس کو امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے اس موقع پر اپنی گفتگو میں کہا کہ ملک میں دہشت گردی کی جو لہر دوبارہ آئی ہے اس کے خاتمے کے لئے ہمارے بہادر سپوت خون کا نذرانہ دے رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ وہ عظیم قربانیاں ہیں جن کی بدولت نہ صرف پاکستان عظیم بنے گا بلکہ سرخرو ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پوری قوم ان شہدا اور غازیوں کو سلام پیش کرتی ہے اور ان شہدا کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں نے سی ایم ایچ میں قلات کے اندوہناک واقعہ میں زخمی جوانوں کی عیادت کی وہ انتہائی حوصلہ مند ہیں۔ ان جوانوں کا کہنا تھا کہ ہمیں یہاں پر علاج ومعالجے کی بہترین سہولیات میسر ہیں اور انہیں کوئی ملال نہیں کہ اگر ان کے جسم کا کوئی حصہ ناکارہ ہوا ہے تو وہ اس قوم کی عظیم تر مقصد کے لئے ہے اگر انہیں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنا پڑتا تو یہ بڑی قیمت نہیں تھی۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے قوی امید ہے کہ ایسے جوانوں ودلیر سپوتوں کے ہوتے ہوئے، سپہ سالار کی لیڈر شپ میں اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں افواج پاکستان کے افسران اور جوان جس طرح فرائض کی ادا کررہے ہیں وہ پاکستان، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کو امن کا گہوارہ بنائیں گے جو پاکستان کی ترقی وخوشحالی کے سفر کے لئے لازمی شرط ہے۔ وزیراعظم نے قوم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آج سیاسی تفریق یا سیاست کا وقت نہیں، ہم پھر سیاست کرلیں گے لیکن آج قوم کو جس بڑے چیلنج کا سامنا ہے اس کا اتحاد واتفاق کے ساتھ مقابلہ کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ملک میں امن ہو تو سیاست بھی ہوگی اور سیاسی میدان بھی سجیں گے۔ اس وقت ہمیں اپنی تمام توانائیاں پورے خلوص کے ساتھ دہشت گردوں کے مقابلے میں صرف کرنی ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں جاری امن و استحکام کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈائیلاگ کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل نکالا جاسکتا ہے لیکن اگر کوئی بات چیت کے لیے تیار نہیں اور ریاستی قوانین کو چیلنج کررہا ہے تو کسی بھی صورت تشدد کی اجازت نہیں دی جاسکتی انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ ہر حال میں برقرار رکھی جائے گی اور کسی کو بھی بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میرٹ پر اساتذہ اور طبی عملے کی بھرتیاں کی گئی ہیں، یہ پہلی بار ہوا ہے کہ کسی بھی ٹیچنگ کی نوکری فروخت نہیں ہوئی، عام آدمی نے حکومت کے اس اقدام کو سراہا اور میرٹ پر ہونے والی بھرتیوں پر اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ دشمن تین مختلف محاذوں پر جنگ لڑ رہا ہے، اس کا ہر صورت مقابلہ کرنا ہوگا، بعض عناصر بندوق کے ذریعے تشدد کا راستہ اختیار کررہے ہیں جبکہ ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلانے کی سازشیں بھی جاری ہیں۔ وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کے مسئلے کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دشمن قوتیں جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کرتے ہوئے بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہی ہیں لیکن حکومت اور ریاستی ادارے ان چیلنجز سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کا بھرپور مقابلہ کریں گے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ حکومت سنجیدگی سے اقدامات کررہی ہے اور امن و استحکام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور تعاون کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی سے ترقی اور استحکام کے اہداف حاصل کیے جائیں گے وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا عزم قابل ستائش [illegible] کہ اس وقت ہمیں دہشت گردی اور دیگر سنگین چیلنجز اور مسائل کا سامنا ہے تاہم دوٹوک اقدامات اور اتحاد واتفاق سے ہم ان تمام مسائل کا خاتمہ کرکے ملک کو امن ترقی اور استحکام کی منزل تک لے کر جاسکتے ہیں پس ضرورت اس بات کی ہے کہ پوری قوم متحد [illegible] اور اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کرے انشاء اللہ امن ترقی اور خوشحالی کی منزل زیادہ دور نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5 Dated: 04 FEB 2025 Page No. 30

Developing Human resources

Balochistan still stands at a crossroad. In the past 76 years every leader tried to rid the nation of corruption, yet the end result is that the province has landed itself in more mismanagement, corruption, lawlessness, poverty and backwardness. Human resource is considered the primary pillar for nation and country growth, and nations that neglected human resource development are today facing socioeconomic, political, and other challenges. The world economy is undergoing dramatic changes and the fast-paced development and advances in science and technology in the industrialized countries are steadily widening the gap between the most developing countries, consequently giving priority to the industrial human resources development and the training infrastructure to support the sustainable industrial, economic and social development. Luckily Pakistan has enough hard working forces, sincere manpower provided they are properly guided by putting the right man on the right job at the right time. The lesson should be learnt from the experience of rich economies that sustained investment in human capital. This situation is now changing with globalization, increased investment and trade and the spread of technology investment in human capital. Pakistan in general and Balochistan province in particular needs to create the conditions and the environment necessary for creativity and innovation, essential ingredients for remaining competitive in the knowledge-based industries. The globalization of production and markets, shift from the centrally planned to free-market-driven economies and the establishment of trading blocs have brought about unpredictable employment patterns. This poses a great challenge to the planners in developing countries to design and develop the right type of occupational skills at the correct time in adequate numbers. The key element in the adjustment would include the establishment of a long-term vision, strategy, restructuring the economic base, including the formation and implementation of a sound human resource policy and strategic management programme. The policy should aim at enhancing the capabilities for carrying out industrial human resource development and training needs. The strategy should facilitate linkage among the national educational system with the establishment of a national industrial human resources development and training fund for broader coordination with science and technology in the industry, linking the programme of light, heavy, industries to train the scientists, engineers, managers and the raw labour. Moreover, investing in human capital might help in addressing the people's grievances and reducing conflicts in Balochistan. Access to livelihood opportunities and a stable social environment can lead to economic growth.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 FEB 2025 Page No. 31

”بلوچستان مثالی عالمی اقتصادی مرکز“

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

بلوچستان! پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور بے پناہ قدرتی وسائل، اسٹریٹجک محل وقوع اور وسیع اقتصادی مواقعوں سے مالا مال ہے۔ گوادر پورٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی وجہ سے یہ عالمی تجارتی مرکز کا روپ دھار چکا ہے۔ بلوچستان کے قدرتی وسائل جن میں ریکوڈک کاپر گولڈ مائن، کرومائیٹ، سنگ مرمر اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر شامل ہیں جو عالمی سرمایہ کاروں کے لیے بے مثال مواقع فراہم کرتے ہیں۔ زراعت اور ماہی گیری کے شعبے بھی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش ہیں، یہاں اعلیٰ معیار کی کھجور، سیب، انار اور انگور کی پیداوار ہوتی ہے جبکہ ساحلی علاقوں میں ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبے سرمایہ کاروں کے لیے وسیع روشن امکانات ہیں۔ اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اگلے 10 سے 12 سال میں بلوچستان پاکستان کا سب سے امیر صوبہ ہوگا۔ بلوچستان میں اس وقت تانبے کے ذخائر نکالنے پر کام جاری ہے۔ چینی کمپنیاں یہاں مزید سرمایہ کاری کرنے کے لیے تیار ہیں جبکہ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب نے بھی قدرتی ذخائر (ریکوڈک) پر سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے، جو کہ نہایت خوش آئند بات ہے۔ ریکوڈک میں کاپر اور گولڈ کے ذخائر کھربوں ڈالر میں ہیں جو پورے پاکستان خصوصاً بلوچستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوں گے اور انٹرنیشنل پارٹنرز کی وجہ سے یہاں مہارت پیدا ہوگی اور بلوچستان خود مائننگ کے قابل ہو جائے گا۔ ریکوڈک منصوبہ پر کام کرنے والی کمپنی بیرک گولڈ کارپوریشن کے سی ای او مارک برسٹو پاکستان میں سو فیصد خوش ہیں، ریکوڈک جیسی بڑی مائنز ترقی کے حوالے سے بلوچستان کا چہرہ بدل دیں گی۔ ابتدائی فزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق مائن کی لائف 36 سال ہے اور تخمینہ یہ ہے کہ اس سے 70 سے 80 ارب ڈالر حاصل ہوں گے۔ بلاشبہ یہ منصوبہ پاکستان کو قرضوں سے نجات دلائے گا۔ اس سے پاکستان کا سرمایہ کاری امیج مزید بہتر ہوگا، ریکوڈک ممکنہ طور پر دنیا کی سب سے بڑی سونے اور تانبے کی کان ہوگی۔ بلوچستان کی ترقی کے لیے ویژن بلوچستان 2030 کے تحت صوبے میں ترقی کا سفر تیزی سے جاری ہے۔ خوشحال بلوچستان کے اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا گیا ہے جس کا مقصد مستحکم بلوچستان [illegible] ہے۔ صوبے میں جاری منصوبوں کے تحت کمیونیکیشن، انفراسٹرکچر، ڈیموں کی تعمیر، پانی کی قلت دور کرنے سمیت دیگر منصوبوں پر کام جاری ہے۔ خضدار تا کچلاک قومی شاہراہ کے [illegible] منصوبے پر کام جاری ہے، اسی طرح خطے میں مستقل تجارتی مرکز کے طور پر جانے کے حوالے سے گوادر کا اہم کردار ہے۔ جہاں برآمدات اور درآمدات سے دیگر ملکوں میں تجارتی تعلق کو فروغ حاصل ہوگا۔ آنے والے وقتوں میں سینٹرل ایشیائی ممالک کے باہمی روابط گوادر پورٹ تجارت سے مزید مستحکم ہوں گے۔ سی پیک کا پہلا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد دوسرے مرحلے پر کام جاری ہے، وسیع و عریض رقبے پر قائم صوبہ بلوچستان میں بہت سے منصوبہ جات کے قیام اور ان کی تکمیل کے لیے گنجائش ہے، جیسا کہ گوادر ائیرپورٹ کا اور جو کل افتتاح کیا گیا ہے، یہ بین الاقوامی معیار کی تمام تر سہولیات سے آراستہ انٹرنیشنل ائیرپورٹ ہے۔ جہاں پہلی فلائیٹ لینڈ ہوئی جو بہت بڑا سنگ میل ہے۔ واضح رہے کہ گوادر انٹرنیشنل ائیرپورٹ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو 430 ایکڑ پر مشتمل ہے، یہ چار لاکھ مسافروں کی سالانہ گنجائش رکھتا ہے، جسے آئندہ برسوں میں 16 لاکھ مسافروں تک پہنچایا جائے گا۔ نیو گوادر ائیرپورٹ کا ایک ہی رن وے 3658 میٹر طویل اور 75 میٹر چوڑا ہے، اس ائیرپورٹ پر ائیربس اے 380 اور بوئنگ 747 جیسے بڑے طیارے لینڈ کر سکیں گے۔ گوادر انٹرنیشنل ائیرپورٹ کے فعال ہونے سے تجارت اور سیاحت کی نئی راہیں کھلیں گی جو ملکی معیشت کے لیے خوش آئند ہے۔ ائیرپورٹ کی تکمیل سے گوادر بندرگاہ کی فعالیت بھی موثر ہو جائے گی۔ محل وقوع کے لحاظ سے گوادر پورٹ خاصا اہم ہے کیونکہ یہ گرم سمندری پانی کے علاقے میں واقع ہے، دنیا کی بہت کم بندرگاہوں کو یہ سہولت حاصل ہوتی ہے۔ گرم پانی والی بندرگاہ سارا سال تجارتی جہازوں کی آمد و رفت کے لیے فعال رہ سکتی ہے، ٹھنڈے پانی کی بندرگاہوں کے برعکس گرم پانی کی بندرگاہ پر سمندری ترسیل میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ جدید تجارت میں سمندری راستوں کی ضرورت میں اضافہ ہوا ہے، ایسے میں گوادر کی اہمیت ایک ”بحری گیٹ وے“ کی مانند ہے۔ پاکستان گوادر پورٹ کی وجہ سے خطے میں سمندری ترسیل کے حوالے سے سب سے زیادہ جیو سٹریٹجک پوزیشن کا حامل ہے۔ جنوب ایشیائی، مغربی ایشیاء؟ اور وسط ایشیائی ریاستوں کے مابین ٹرانزٹ ٹریڈ میں گوادر پورٹ کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگی، ترکمانستان، قازقستان، عمان، ایران، قطر، سعودی عرب اور چین کے ساتھ معاشی رابطوں کے نئے دور کے آغاز سے پاکستان میں معاشی ترقی اور خوشحالی کی راہ گامزن ہوگا۔ اس کے خلاف محاذ آرائی پاکستان دشمنی ہے۔ گوادر بندرگاہ کو پاکستان کی اقتصادی ترقی کا مرکز اور سی پیک (چین پاکستان اقتصادی راہداری) کا محور سمجھا جاتا ہے۔ گوادر کے خلاف بڑھتی ہوئی محاذ آرائی دراصل سی پیک کے خلاف بین الاقوامی سازشوں کا حصہ ہے جس میں کچھ اندرونی عناصر بھی شامل ہیں۔ بھارت اور چند دیگر ممالک کھل کر یا خفیہ طور پر اس منصوبے کو ناکام بنانے کی سازشیں کرتے رہے ہیں، کیونکہ یہ منصوبہ نہ صرف خطے میں طاقت کا توازن بدل سکتا ہے بلکہ پاکستان کو اقتصادی لحاظ سے ایک مضبوط پوزیشن میں لا کر آ سکتا ہے۔ سی پیک صرف ایک اقتصادی منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان اور چین کے اسٹریٹجک تعلقات کی علامت ہے۔ گوادر بندرگاہ اور سی پیک کے دیگر منصوبوں سے پاکستان کی اقتصادی ترقی میں تیزی آئے گی۔ گوادر کے خلاف سازشیں دراصل پاکستان کی ترقی کے خلاف ہیں۔ بھارت اور دوسرے [illegible] ممالک دہشت گرد تنظیموں کو مالی مدد فراہم کر رہے ہیں جو گوادر، سی پیک منصوبوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ بلوچستان میں علیحدگی پسند عناصر کو شہ دی جا رہی ہے اور عالمی سطح پر سی پیک کو متنازعہ بنانے کے لیے پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ مگر اس کے باوجود بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کا سفر تیزی سے جاری ہے جس میں پاک فوج کا اہم کردار ہے۔ پاکستان کا چین کے ون بیلٹ ون روڈ اقدام سے بھی بلوچستان کی تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، یہ امر بھی باعث خوشی ہے کہ روس، تاجکستان اور ازبکستان نے بھی چین کے ون بیلٹ ون روڈ اقدام کی حمایت کرتے ہوئے رابطے کے فروغ اور موثر ٹرانسپورٹ کی ریڈور کی ترقی پر زور دیا ہے۔ اس سے خطے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے راستے کھلیں گے۔ یاد رہے کہ اس وقت بلوچستان عالمی برادری کے لیے مثالی اقتصادی مرکز کا روپ دھار چکا ہے۔

ادارہ قدرت میڈیا گروپ کا کالم نگاروں کی آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. S

Dated: 04 FEB 2025

Page No. 32

5 فروری: یوم کشمیر اور کشمیری عوام کی جدوجہد

تحریر: وقاص شاہین
ڈپٹی ڈائریکٹر، نظامتِ تعلقات عامہ

5 فروری کو پاکستان میں "یوم کشمیر" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ یہ دن مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے مظالم کے خلاف عالمی سطح پر آواز بلند کرنے اور کشمیری عوام کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ کشمیر دنیا کے ان خطوں میں سے ایک ہے جہاں پر امن عوام کو طویل عرصے سے ظلم و جبر کا سامنا ہے۔ بھارت نے 1947ء سے ہی کشمیر پر ناجائز قبضہ جما رکھا ہے، اور وہاں کے عوام کو ان کے بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ 5 فروری کا دن پاکستان سمیت دنیا بھر میں کشمیریوں کے حق خودارادیت کی جدوجہد کو یاد کرنے اور ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ اور پاکستان بالخصوص بلوچستان کے عوام اپنے غیور اور ظلم کے شکار کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کشمیر کی جدوجہد صرف ایک علاقے کی آزادی کی کہانی نہیں، بلکہ یہ انسانی حقوق، انصاف اور خودمختاری کی عالمی جنگ کا حصہ ہے۔ بھارتی افواج نے کشمیر میں لاکھوں افراد کو شہید کیا ہے، ہزاروں خواتین کی عصمتیں لوٹی گئی ہیں، اور نوجوانوں کو لاپتہ کر دیا گیا ہے، بنیادی انسانی حقوق جن میں صحت، تعلیم، آمدورفت سمیت دیگر اہم ضرورت کی فراہمی کو سلب کیا گیا ہے۔ یہ مظالم عالمی برادری کی خاموشی کے سائے میں جاری ہیں جو کہ اس ظلم کو مزید تقویت دینے کے مترادف ہے۔ پاکستان ہمیشہ سے کشمیری عوام کا حق خودارادیت کا حامی رہا ہے اور بین الاقوامی فورمز پر کشمیر کے مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے۔ واضح رہے کہ کشمیر کا مسئلہ صرف پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعہ نہیں، بلکہ یہ انسانی حقوق کا ایک بھیانک عالمی مسئلہ ہے۔

اقوام متحدہ کی متعدد قراردادوں کے باوجود، کشمیری عوام کو اب تک اپنے حق خودارادیت سے محروم رکھا گیا ہے۔ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں اپنی فوجی موجودگی کو مزید بڑھا دیا ہے، اور وہاں کے عوام پر ظلم و تشدد کے نئے باب لکھے جا رہے ہیں۔ 5 اگست 2019ء کو بھارت نے کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے اسے اپنے اندر ضم کرنے کی ناجائز کوشش کی، جس کے بعد سے وہاں کے حالات مزید خراب ہو چکے ہیں جو کہ کشمیری عوام کو سنگین مسائل اور مصائب کا سامنا کر پڑ رہا ہے انکی جداگانہ حیثیت کو ختم اور ہندو مذہبی رجعت پسندی کو فروغ دینے سمیت ہندوؤں کو آباد کر کے مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ بطور بلوچستان کے عام شہری کے یوم کشمیر پر ہمیں نہ صرف کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا چاہیے، بلکہ عالمی برادری کو بھی اس مسئلے پر اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ کشمیری عوام کی جدوجہد صبر، استقامت اور حوصلے کی ایک عظیم مثال ہے۔ ان کی آزادی کی خواہش کو کبھی دبایا نہیں جا سکتا۔ 5 فروری کا دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہمیں کشمیری عوام کے ساتھ کھڑے رہنا ہے اور ان کی آواز کو دنیا تک پہنچانا ہے۔ 5 فروری کا دن ہمیں یہ عہد کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم کشمیری عوام کی جدوجہد کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ ہمیں ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا چاہیے اور ان کی آزادی کے لیے اپنی آواز بلند کرنی چاہیے۔ کشمیر کی زمین پر بہائے گئے خون کا تقاضا ہے کہ ہم ان کی جدوجہد کو جاری رکھیں اور ان کے حق خودارادیت کے لیے کوششیں تیز کریں۔ یوم کشمیر صرف ایک دن نہیں، بلکہ ایک عہد ہے کہ ہم کشمیری عوام کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور ان کی آزادی تک ان کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 04 FEB 2025 Page No. 33

تحریر: چاکر بلوچ انفارمیشن آفس تربت

ساؤتھ بلوچستان پیکج کے تحت تربت تا مند ردیگ باڈر روڈ کی تعمیر: ترقی کی جانب ایک سنگِ میل

بلوچستان کے ضلع کیچ، جو اپنی جغرافیائی اہمیت اور وسیع رقبے کی بنا پر مشہور ہے، نہ صرف آبادی کے لحاظ سے صوبے کا دوسرا بڑا ضلع ہے بلکہ ایران کے ساتھ طویل سرحدی پٹی ہونے کی وجہ سے معاشی اور تجارتی اہمیت بھی رکھتا ہے۔ ضلع کیچ کی آبادی لاکھوں نفوس پر مشتمل ہے، مگر سفری سہولیات کی عدم موجودگی اور دور دراز علاقوں کو مرکزی مقامات سے نہ جوڑنے کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔

ساؤتھ بلوچستان پیکیج: پس منظر اور اہمیت
بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت نے 2020 میں "ساؤتھ بلوچستان پیکیج" کا اعلان کیا، جس کا مقصد ان علاقوں میں بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، اور دیگر شعبوں کی ترقی کو فروغ دینا تھا۔ اس پیکیج کے تحت سڑکوں کا جال بچھانے، صحت کے مراکز قائم کرنے، اور تعلیمی اداروں کو ترقی دینے کے منصوبے شامل ہیں۔ ان منصوبوں میں ایک اہم اور قابل ذکر منصوبہ "تربت تا مند ردیگ باڈر روڈ" کی تعمیر ہے، جو ضلع کیچ کے عوام کے لیے ایک انقلابی قدم ثابت ہوگا۔

منصوبے کا آغاز اور افتتاحی تقریب تربت تا مند روڈ کے منصوبے کا افتتاح 20 دسمبر 2024 کو ایک شاندار تقریب کے دوران کیا گیا، جس کے مہمانِ خصوصی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تھے۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، میر ظہور احمد بلیدی، میر اصغر رند، حاجی برکت بلوچ، مینا مجید، اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ عوام، سیاسی رہنماؤں، اور علاقائی عمائدین کی بڑی تعداد بھی اس تقریب میں موجود تھی۔ وزیر اعلیٰ کو منصوبے کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا گیا کہ اس سڑک کی کل لمبائی 115 کلومیٹر ہے اور اس کی تعمیر پر 19.50 ارب روپے لاگت آئے گی۔ ایف ڈبلیو او (فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن) کو تین سال کے مدت میں اس منصوبے کی تعمیر کی ذمہ داری دی گئی ہے، جو ملک کے معروف تعمیراتی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔

منصوبے کی تفصیلات اور اہمیت یہ منصوبہ تربت کو مند اور ردیگ باڈر کے ذریعے ایران سے جوڑتا ہے۔ اس کے اہم پہلو درج ذیل ہیں:

1. *سفری سہولیات کی بہتری:* یہ سڑک تربت کے مرکزی شہر کو مند، تمپ، اور ردیگ باڈر سے جوڑے گی، جس سے نہ صرف سفر کا دورانیہ کم ہوگا بلکہ لوگوں کو ایک محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔

2. *تعلیمی سہولیات تک رسائی:* مند کے طلبہ و طالبات کو تربت یونیورسٹی اور مکران میڈیکل کالج تک آسان رسائی حاصل ہوگی، جو تعلیمی ترقی کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ ماضی میں سفری مشکلات کی وجہ سے طلبہ کو تعلیم حاصل کرنے میں دشواری پیش آتی تھی، لیکن اس منصوبے کی تکمیل کے بعد یہ مسائل ختم ہو جائیں گے۔

3. *معاشی فوائد:* مند ایک زرعی علاقہ ہے، جہاں زمیندار اپنی فصلوں کو منڈیوں تک پہنچانے میں مشکلات کا سامنا کرتے تھے۔ اس سڑک کی تعمیر کے بعد مقامی زمیندار اپنی زرعی پیداوار کو تربت، مکران، اور کراچی کی منڈیوں تک آسانی سے پہنچا سکیں گے، جس سے ان کی معاشی حالت بہتر ہوگی۔

4. *تجارت اور بارڈر ٹریڈ:* مند ردیگ باڈر کی فعالیت سے نہ صرف مقامی تجارت کو فروغ ملے گا بلکہ ایران کے ساتھ قانونی تجارت کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ یہ منصوبہ بارڈر ٹریڈ کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرے گا، جس سے مقامی کاروباری طبقہ مستفید ہوگا۔

5. *سیاحت کا فروغ:* یہ سڑک علاقے میں سیاحت کو فروغ دینے میں بھی معاون ہوگی۔ مند اور تربت کے قدرتی حسن، تاریخی مقامات، اور ثقافتی ورثے تک سیاحوں کی رسائی آسان ہو جائے گی، جو مقامی معیشت پر مثبت اثر ڈالے گی۔

وزیر اعلیٰ کا خطاب اور اقدامات * افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ منصوبہ نہایت اہمیت کا حامل ہے اور اس کی تکمیل میں کسی قسم کی تاخیر یا معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایف ڈبلیو او جیسے معتبر ادارے کی خدمات سے یہ منصوبہ معیاری انداز میں مکمل ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے کی نگرانی چیف سیکرٹری بلوچستان کی سربراہی میں ایک خصوصی کمیٹی کرے گی اور کوشش کی جائے گی کہ تین سال کے بجائے یہ منصوبہ دو سال میں مکمل ہو۔ اس منصوبے کے لیے ابتدائی طور پر پانچ ارب روپے جاری کیے گئے ہیں، اور کام تیزی سے جاری ہے۔

علاقے پر اثرات

1. *معاشرتی ترقی:* یہ منصوبہ مند اور دیگر قریبی علاقوں کی ترقی کے دروازے کھولے گا، جہاں کے لوگ اب تک سفری مشکلات اور بنیادی سہولیات کی کمی کا شکار تھے۔

2. *تعلیمی انقلاب:* نوجوان نسل کو تربت کے اعلیٰ تعلیمی اداروں تک رسائی حاصل ہوگی، جو علاقے کی تعلیمی ترقی کے لیے ایک انقلابی قدم ہوگا۔

3. *روزگار کے مواقع:* تعمیراتی کام کے دوران مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں، جبکہ اس منصوبے کی تکمیل کے بعد بھی کاروبار اور تجارت میں اضافے کی وجہ سے مزید روزگار پیدا ہوگا۔

چیلنجز اور امیدیں بلوچستان کے بعض علاقوں میں امن و امان کی صورتحال ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے، لیکن حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ان مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔

نتیجہ * تربت تا مند ردیگ باڈر روڈ کی تعمیر ساؤتھ بلوچستان پیکیج کے تحت ایک اہم اقدام ہے، جو نہ صرف ضلع کیچ بلکہ پورے بلوچستان کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ یہ منصوبہ سفری سہولیات، تعلیم، تجارت، اور زراعت میں بہتری کے ساتھ ساتھ عوام کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لائے گا۔ اگر یہ منصوبہ بروقت اور معیاری انداز میں مکمل ہوتا ہے تو یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک روشن مستقبل کی بنیاد بنے گا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 FEB 2025 Page No. 34

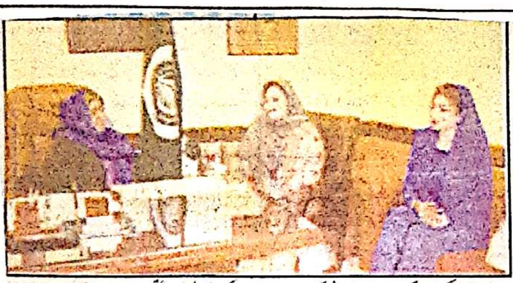

ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ سے پارلیمانی سیکرٹری حادیہ نواز، رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ ملاقات کررہی ہیں

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کو ایک بزرگ شخص اپنے مسائل سے آگاہ کررہے ہیں

صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی کو ڈائریکٹر یونیورسٹی ڈاکٹر واجد فرحان بلوچ یونیورسٹی میں تدریسی عمل کے متعلق آگاہی فراہم کررہے ہیں